نیچری کافروں کے خلاف دلائل قاہرہ

الدلائل القاهرة علٰی الكفرة النياشرة

۱۳۳۵ھ

تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

رسالہ

الدلائل القاھرۃ علی الکفرۃ النیاشرۃ

۱۳۳۵ھ

(نیچری کافروں کے خلاف دلائل قاہرہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

مسئلہ ۱۴: کیا فرماتے ہیں علمائے دین پرور وفقہائے نامور (کثرہم اللہ تعالٰی ونصرہم) اس سوال میں کہ اس ملک کاٹھیاوار میں ایک مجلس بنام "کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس" اعنی کاٹھیاوار کے مسلمانوں کی تعلیمی مجلس قائم ہوئی ہے جن کے محرک ومختار تبعین ومتعلقین علیگڈھ کالج ہیں، ۲؍ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو ان کا پہلا جلسہ جوناگڈھ (کاٹھیاوار) مقام پر ہوا جن کا صدر ڈاکٹر ضیاء الدین احمد پروفیسر علیگڈھ کالج وسکرٹری منشی غلام محمد بیرلیسٹر ایٹ لاء کاٹھیاواری ایجنٹ علیگڈھ کالج ومؤید آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس اور واعظ مولوی سلیمان پھلواروی جان جانان ندوہ مخذولہ قرار پائے، اس کانفرنس کا مقصد بھی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا ہے جن میں بلا رعایت سنی ہر کلمہ گو رافضی، وہابی، نیچری، قادیانی، چکڑالوی وغیرہم رکن (ممبر) ہوسکتا ہے، ایسی مجلس (کانفرنس) کو بعض مسلمان اپنی دینی ودنیوی ترقی کا سبب جان کر جان ومال سے امداد کرتے ہیں اور دینی مفسدہ ومضرت سے آگاہ نہیں اور بلا تفریق ورعایت اہل سنت تمام بے دینوں مرتدوں مدعیان اسلام کو مسلمان سمجھ کر رکن (ممبر) بنائیں بلکہ ان کے صدر اور سیکرٹری اور واعظ بنانے میں بھی خوف خدا نہ لائیں اور کوئی نصیحت کرے کہ ایسی پچرنگی مسلم کانفرنس خلاف شرع شریف ہے تو یہ بہانا بتائیں

کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دُنیوی ترقی کے لئے قائم کی گئی ہے جو ہمارا ملک تعلیم میں سب سے پیچھے ہے، آیا سُنّیوں کو ایسی کانفرنس کا قائم کرنا اور جان و مال سے اُس کی مدد کرنا، اُس کے جلسہ میں شریک ہونا، بددین مرتدوں کو مسلمان سمجھنا اور اُن سے میل جول پیدا کرنا اور اُن سے ترقی کی امید رکھنا شرع شریف میں کیا حکم رکھتا ہے؟ یہ ہمارے ائمۂ دین (رحمہم اللہ تعالٰی) وضاحت سے بیان کرکے ان سیدھے سادے مسلمانوں کو گمراہی کے گڑھے اور بددینوں کے ہتھکنڈوں سے بچاکر نعمائے دارین حاصل کریں۔ جواب آنے پر ان شاء اللہ تعالٰی اس استفتاء کو چھپواکر اس ملک کاٹھیاوار و گجرات و برما وغیرہا جگہ پر بغرضِ اشاعت مسلمانوں میں عام طور سے تقسیم کیا جائے گا، فقط۔

تاریخ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۳۵ ہجریہ مقدسہ پنجشنبہ

راقم آثم خادم قاسم میاں عفی عنہ
از مقام گونڈل علاقہ کاٹھیاوار

الجواب

(۱) ایسی مجلس مقرر کرنا گمراہی ہے اور اس میں شرکت حرام، اور بدمذہبوں سے میل جول آگ ہے اور اُس بڑی آگ کی طرف کھینچ کرلے جانے والا۔ اللہ عزّوجل فرماتا ہے:

وامّا ینسینّك الشیطٰن فلا تقعد بعد الذکرٰی مع القوم الظّٰلمین[1]	اور اگر تجھے شیطان بھلادے تو یاد آئے پر پاس نہ بیٹھ ظالموں کے۔

تفسیراتِ احمدیہ میں ہے:

دخل فیہ الکافر والمبتدع والفاسق والقعود مع کلھم ممتنع[2]	اس آیت کے حکم میں ہر کافر و مبتدع اور فاسق داخل ہیں اُن میں سے کسی کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہیں۔

اللہ عزّوجل فرماتا ہے:

ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسّکم النار[3]	ظالموں کی طرف میل نہ کرو کہ تمہیں آگ چھوئے گی۔

صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے حضورِ اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلّم فرماتے ہیں:

ایاکم وایاھم لا یضلونکم	اُن سے دُور رہو اور اُنہیں اپنے سے دُور کرو

---

[1] القرآن الکریم ۶/ ۶۸

[2] التفسیرات الاحمدیہ تحت آیۃ ۶/ ۶۸ مطبع کریمی بمبئی، انڈیا ص ۳۸۸

[3] القرآن الکریم ۱۱/ ۱۱۳

ولا یفتنونکم[۱] کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ و رسول سے زیادہ کوئی ہماری بھلائی چاہنے والا نہیں جل وعلا و صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم جس بات کی طرف بُلائیں یقیناً ہمارے دونوں جہان کا اس میں بھلا ہے اور جس بات سے منع فرمائیں بلاشُبہہ سراسر ضرر و بلا ہے، مسلمان صورت میں ظاہر ہوکر جو اُن کے حکم کے خلاف کی طرف بلائے یقین جان لو کہ یہ ڈاکو ہے اس کی تاویلوں پر ہرگز کان نہ رکھو رہزن جو جماعت سے باہر نکال کر کسی کو لیجانا چاہتا ہے ضرور چکنی چکنی باتیں کرے گا اور جب یہ دھوکے میں آیا اور ساتھ ہولیا تو گردن مارے گا مال لُوٹے گا شامت اُس بکری کی کہ اپنے راعی کا ارشاد نہ سُنے اور بھیڑیا جو کسی بھیڑ کی اُون پہن کر آیا اس کے ساتھ ہولے، ارے! مصطفٰی صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم تمھیں منع فرماتے ہیں وُہ تمھاری جان سے بڑھ کر تمھارے خیر خواہ ہیں حریصٌ علیکم[۲] تمھارا مشقت میں پڑنا اُن کے قلبِ اقدس پر گراں ہے عزیزٌ علیہ ما عنتم[۳] واللہ وہ تم پر اس سے زیادہ مہربان ہیں جیسے نہایت چہیتی ماں اکلوتے بیٹے پر بالمؤمنین رؤف رحیم[۴]۔ ارے! ان کی سُنو، اُن کا دامن تھام لو، اُن کے قدموں سے لپٹ جاؤ، وہ فرماتے ہیں:

ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم[۵] اُن سے دُور رہو اور انھیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

https://www.alahazratnetwork.org

ابن حبان وطبرانی وعقیلی کی حدیث میں ہے کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم:

لا تؤاکلوھم ولا تشاربوھم ولا تجالسوھم ولا تناکحوھم واذا مرضوا فلا تعودوھم واذا ماتوا فلا تشہدوھم اُن کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ اُن کے ساتھ پانی نہ پیو، اُن کے پاس نہ بیٹھو، اُن سے رشتہ نہ کرو، وہ بیمار پڑیں تو پُوچھنے نہ جاؤ، مرجائیں تو جنازہ پر نہ جاؤ،

---

[۱] صحیح مسلم باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ١٠/١

[۲] القرآن الکریم ١٢١/٩ [۳] القرآن الکریم ١٢٨/٩

[۴] القرآن الکریم ١٢٨/٩

[۵] صحیح مسلم باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ١٠/١

ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم[۱] نہ اُن کی نماز پڑھو نہ اُن کے ساتھ نماز پڑھو۔

امیر المؤمنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے مسجد اقدس نبی صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم میں نماز مغرب کے بعد کسی مسافر کو بھُوکا پایا اپنے ساتھ کاشانۂ خلافت میں لے آئے اس کے لئے کھانا منگایا، جب وہ کھانے بیٹھا کوئی بات بدمذہبی کی اس سے ظاہر ہُوئی فوراً حکم ہُوا کہ کھانا اٹھالیا جائے اور اسے نکال دیا جائے، سامنے سے کھانا اُٹھوالیا اور اُسے نکلوادیا۔ سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے کسی نے آکر عرض کی: فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے، فرمایا، لا تقرأہ منّی السلام فانی سمعت انہ احدث میری طرف سے اُسے سلام نہ کہنا کہ میں نے سُنا ہے کہ اس نے کچھ بدمذہبی نکالی۔

سیدنا سعید بن جبیر شاگرد عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہم کو راستہ میں ایک بدمذہب ملا، کہا کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں، فرمایا میں سُننا نہیں چاہتا، عرض کی ایک کلمہ، اپنا انگوٹھا چھنگلیا کے سرے پر رکھ کر فرمایا ولا نصف کلمۃ آدھا لفظ بھی نہیں۔ لوگوں نے عرض کی اس کا کیا سبب ہے، فرمایا ازیشاں منہم ہے۔

امام محمد بن سیرین شاگرد انس رضی اللہ تعالٰی عنہ کے پاس دو بدمذہب آئے عرض کی کچھ آیات کلام اللہ آپ کو سنائیں، فرمایا میں سُننا نہیں چاہتا، عرض کی کچھ احادیث نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سنائیں، فرمایا میں سُننا نہیں چاہتا، انھوں نے اصرار کیا، فرمایا تم دونوں اُٹھ جاؤ یا میں اُٹھا جاتا ہُوں، آخر وُہ خائب و خاسر چلے گئے، لوگوں نے عرض کی اے امام! آپ کا کیا حرج تھا اگر وُہ کچھ آیتیں یا حدیثیں سُناتے، فرمایا میں نے خوف کیا کہ وُہ آیات و احادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویل لگائیں اور وُہ میرے دل میں رہ جائے تو ہلاک ہوجاؤں۔

ائمہ کو یہ خوف تھا اور اب عوام کو یہ جرأت ہے ولاحول ولا قوۃ الّا باللہ۔ اور ایسی جگہ مالِ دُنیا وہی پسند کرے گا جو دین نہیں رکھتا جو عقل سے بہرہ نہیں، یکے نقصان مایہ دگر شماتت ہمسایہ (ایک تو مال کا نقصان اور دُوسرے ہمسایہ کی خوشی۔ ت) ہمسایہ کون؟ وہ بئس القرین شیطان لعین کیسا خوش ہوگا کہ ایک ہی کرشمے میں دونوں جہان کا نقصان پہنچایا، مال بھی گیا اور آخرت میں عذاب کا بھی مستحق ہوا، خسر الدنیا والاٰخرۃ ذٰلک ھو الخسران المبین[۲] دُنیا اور آخرت دونوں کا گھاٹا، یہی ہے صریح نقصان (ت)

---

[۱] کنز العمال حدیث ۳۲۴۶۸، ۳۲۵۲۸، ۳۲۵۲۹، ۳۲۵۴۲ موسسۃ الرسالہ بیروت ۱۱/۵۲۹ و ۵۴۰ و ۵۴۲
الضعفاء الکبیر حدیث ۱۵۳ دار الکتب العلمیہ بیروت ۱/۱۲۶
العلل المتناہیۃ حدیث ۲۶۰ دار نشر الکتب الاسلامیہ لاہور ۱/۱۶۲

[۲] القرآن الکریم ۲۲/۱۱

دیکھو امان کی راہ وہی ہے جو تمھیں تمھارے پیارے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے بتائی:

ایاکم و ایاھم لایضلونکم ولا یفتنونکم[۱] ان سے دُور رہو اور انھیں اپنے سے دُور کرو کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

دیکھو نجات کی راہ وہی ہے جو تمھارے رب عزّ وجل نے بتائی:

فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظّٰلمین[۲] یاد آئے پر پاس نہ بیٹھ ظالموں کے (ت)

بھولے سے ان میں سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آنے پر فوراً کھڑے ہوجاؤ۔ ان مضامین کی تفصیل میں تمام اکابر علمائے حرمین شریفین کا فتوٰی مسمّی بہ فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین اور عامۂ علمائے ہند کا فتوٰی مسمّی بہ فتاوی السنۃ لالجام اھل الفتنۃ اور فتاوی القدوۃ اور النذیر الاحمد اور النذیر المبین وغیرہا پچاس سے زائد کتابیں چھپ کر شائع ہوچکیں، اور ہدایت اللہ عزّ وجل کے ہاتھ۔

واللہ یقول الحق ویھدی السبیل[۳]، وحسبنا اللہ ونعم الوکیل[۴]۔ اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے، اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز (ت)

وصلی اللہ تعالٰی علٰی سیدنا ومولٰنا محمد وآلہ وصحبہ بالتبجیل، واللہ تعالٰی اعلم۔

فقیر احمد رضا قادری

(۲) صحّ الجواب واللہ تعالٰی اعلم بالصواب

کتبہ محمد حامد رضا القادری البریلوی

---

[۱] صحیح مسلم باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۱۰
[۲] القرآن الکریم ۶/۶۸
[۳] ″ ۳۳/۴
[۴] ″ ۳/۱۷۳

(۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح
حررہ مصطفیٰ رضا القادری البریلوی

(۴) الجواب ھو الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
ابو العلا امجد علی الاعظمی الرضوی عفا عنہ

(۵) الجواب صحیح
محمد ظہور الحسین الفاروقی الرامفوری
المدرس الاول المدرسۃ اہل السنۃ والجماعۃ

(۶)

(۷) الجواب صحیح
فقیر حمداللہ کمال الدین القادری الپشاوری عفی عنہ

(۸) الجواب صحیح
محمد نعیم الدین عفا عنہ المعاصی

(۹) الجواب صحیح
ابو النصر محمد یعقوب عفی عنہ حنفی قادری بلاسپوری

(۱۰) الجواب صحیح
محمد عبد الرشید مظفر پوری

(۱۱) الجواب صحیح
فقیر عزیز الحسن القادری الرضوی عفا اللہ
عن ذنبہ الخفی والجلی

(۱۲) الجواب صحیح
رحم الٰہی مدرس مدرسہ اہلسنت

(۱۳) الجواب صحیح
احمد حسین رامپوری عفی عنہ

(۱۴) الجواب صحیح والمخالف قبیح
محمد اکرام الدین بخاری واعظ الاسلام خطیب و امام
مسجد وزیر خاں مرحوم لاہور

(۱۵) الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم
عبد السلام غفرلہ قادری اعظمگڈھی

(۱۶) الجواب صحیح
محمد رحیم بخش مظفر پوری

(۱۷) الجواب صحیح
فقیر محمد حامد علی عفی عنہ فاروقی الہ آبادی

(۱۸) الجواب صحیح
سردار علی خان بریلی

(۱۹) اصاب من اجاب

محمد حسنین رضا البریلوی مدرسہ پنجم

مدرسہ اہل سنت وجماعت بریلی

(۲۱) اصاب من اجاب وھو مرشدی

الفاضل البریلوی

محمد خلیل الرحمٰن بہاری صدیقی رضوی

مدرس منظر الاسلام

(۲۳) الجواب صحیح

عمر النعیمی المرادآبادی

(۲۰) اصاب من اجاب

فقیر ابوالمظفر محمد ایوب غفرلہ اللہ الذنوب

دربھنگوی

(۲۲) الجواب قد کتب الحق وھکذا مذھب اھلسنۃ والجماعۃ وانا اسلمہ ایضا و من خالف ھذا فھو من الوھابیۃ۔

سید عبداللہ الرضوی البہاری ثم البریلوی

تصدیقات علمائے کلکتہ

(۲۴) الحمد للہ موفق اھل السنۃ للاھتداء بھدی الائمۃ المجتھدین مصابیح الظلم وھداۃ الامۃ والصلوٰۃ والسلام علی خاتم النبیین سیدنا محمد بن عبداللہ قامع الکفرۃ والمبتدعین، وعلی اٰلہ الطیبین الطاھرین، واصحابہ البررۃ الکرام المتقین، اما بعد فقد اطلعت علی ما تضمنہ ھذا الجواب المستطاب من الادلۃ الواضحۃ والبراھین الساطعۃ التی لا عذر لاحد بجھلھا کیف لا والکتاب والسنۃ یحرمان صریحا وتلویحا الاشتراک مع اھل البدع فی امر ما دینیا کان او دنیویا ونقل ما ورد فی ھذا المعنی یطول شرحہ والموفق یکفیہ

سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کو جس نے اہلسنت کو توفیق بخشی کہ ائمہ مجتہدین کی پیروی کریں کہ وہ تاریکیوں کے چراغ اور امت کے راہنما ہیں اور درود وسلام سب نبیوں کے ختم کرنیوالے ہمارے سردار محمد بن عبداللہ پر کہ کافروں اور بدمذہبوں کی بیخ کنی کرنے والے ہیں اور اُن کی آل طیب وطاہر اور اُن کے اصحاب نیک و بزرگ وپرہیزگاروں پر۔ بعد حمد ونعت میں مطلع ہوا اُن دلائل ظاہرہ اور براہین روشن پر جن پر یہ جواب مشتمل ہے کہ وُہ ایسے نہیں کہ کوئی ان کے نہ جاننے میں معذور رہ سکے کیوں نہ ہو قرآن وحدیث صراحۃً واشارۃً بدمذہب کی شرکت کو حرام بتاتے ہیں کسی معاملہ میں ہو دینی ہو خواہ دُنیوی اور جو اس بارہ میں وارد ہو اس کا نقل کرنا طویل شرح چاہتا ہے اور جسے توفیق ملی اُسے وُہ کافی ہے

مانقله مولانا الامام الهمام فی الجواب وَ المخذول لایکفیه نقل الف کتاب منزلة من رب الارباب، قال الجلال فی تفسیر الأیة التی نقلها مولانا حفظه الله وهی (ولا ترکنوا) تمیلوا (الی الذین ظلموا) بموادة او مداهنة او رضا باعمالهم (فتمسکم) تصیبکم (النار ومالکم من دون الله) ای غیره (من) زائدة (اولیاء) یحفظونکم منه (ثم لاتنصرون) تمنعون من عذابه[1] انتهی قال العلامة الصاوی فی حاشیته علی الجلالین (قوله الی الذین ظلموا) ای بالکفر اوالمعاصی (قوله بموادة) مصدر وادد کقاتل ای محبة (قوله اومداهنة) ای مصانعة فالمداهنة بذل الدین لاصلاح الدنیا (قوله اورضا باعمالهم) ای تزیینا لهم ولاعذر والاحتجاج بضرورة الدنیا فان الله هو الرزاق ذوالقوة المتین (قوله فتمسکم النار) ای لان المرء یحشر مع من احب (قوله یحفظونکم منه) ای من عذاب النار[2] انتهت عبارته رضی الله عنه، اقول قد تبین جلیا ان الأیة الشریفة صریحا فی النهی عن محبة المبتدعین ومعاونتهم وتکثیر سوادهم ومشارکتهم فی امور الدین والدنیا

جسے ہمارے مولٰی امام عالی ہمت نے نقل کیا اور جسے خدا نے بے مدد چھوڑا اس کے لئے خدا کی اتاری ہوئی ہزار کتاب کا نقل کردینا بھی کافی نہیں، جس آیت کو مولٰنا نے نقل فرمایا اُس کی تفسیر میں امام جلال الدین فرماتے ہیں ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ اُن سے دوستی یا چکنی چپڑی بات کرو یا اُن کے اعمال پر راضی ہو کہ تمھیں آگ پہنچے گی اور خدا کے سوا تمھارا کوئی مددگار نہیں کہ اُس سے تمھیں بچائے پھر تمھاری مدد نہ ہوگی کہ اُس کے عذاب سے روک دئے جاؤ انتہٰی، علامہ صاوی جلالین کے حاشیہ میں لکھتے ہیں کہ ظالم سے مراد عام ہے کافر ہوں یا فاسق، مداہنت کے معنے کارستانی اور دین دے کر دنیا سنوارنی اُن کے اعمال پر راضی ہونا یعنی اُن کی زینت بڑھانا اور ضرورت دنیا کے ساتھ حجت لانا یہ عذر مسموع نہیں کہ اللہ ہی روزی دینے والا مضبوط قوت والا ہے، تمھیں آگ چھوئے گی' اس لئے کہ آدمی اُسی کے ساتھ ہے جس سے محبت رکھے، میں کہتا ہُوں کہ بدمذہبوں کی محبت اور انکی اعانت اور اُن کی جماعت بڑھانے اور اُن کی دینی و دُنیوی شرکت سے ممانعت میں یہ آیت شریفہ صریح ہے خواہ اُن کی بدمذہبی کفر کی حد کو پہنچی ہو یا معصیت کو، علاوہ اس کے اُن میں وُہ ہیں جن کی بدمذہبی کفر تک پہنچی ہُوئی ہے جیسے نیچری وغیرہم اور وہ ہیں جن کی

---

[1] تفسیر جلالین تحت آیۃ ١١/١١٣ مطبع مجتبائی دہلی نصف اول ص ١٧٨

[2] حاشیۃ الصاوی علی الجلالین " " " المشہد الحسینی قم ایران ٢/٢٣٠

معا سواء كانت بدعهم بدع كفر او عصيان على ان فيهم من بدعته مكفرة كالنيشرية ونحوهم ومن بدعته مفسقة كالوهابية فيما يتعلق بغير اصول الدين فالمسئول عنهم جامعون لبدع الكفر والفسق وعلٰى كل هم من الذين ظلموا انفسهم وقد قال صلى الله تعالٰى عليه وسلم من مشى مع ظالم فقد اجرم[1] رواه الديلمی وقال عليه الصلوٰة والسلام من مشى مع ظالم ليعينه وهو يعلم انه ظالم فقد خرج من الاسلام[2] رواه الطبرانی وبالجملة فالأيات والاحاديث واقوال ائمة الدين وفقهاء المذاهب الاربعة فی هذا المعنی يعسر حصرها وفيما اجاب به مولانا المجيب كفاية لمن القى السمع وهو شهيد والله وحده المستعان به على المبتدعة اولياء الشيطان۔

قاله بفمه ونقله بقلمه عبده المذنب احمد موسٰى مصری المنوفی امام وخطيب المسجد الجامع بكلكته۔

بدمذہبی میں فسق ہے جیسے وہ وہابیہ عہ جن کی وہابیت کا تعلق اصول دین کے ساتھ نہ ہو، تو جن کے بارے میں سوال ہے وہ جامع بدعت کفر و فسق ہیں اور بہر تقدیر وُہ اُن لوگوں میں ہیں جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور بیشک نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ظالم کے ساتھ چلا اُس نے جُرم کیا اس حدیث کو دیلمی نے روایت کیا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو ظالم کے ساتھ چلا کہ اس کی اعانت کرے اور جانتا ہو کہ وُہ ظالم ہے تو وہ اسلام سے نکل گیا اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا۔ حاصل کلام آیات واحادیث اور ائمہ دین اور چاروں مذہبوں کے فقہاء کے اقوال اس بارے میں اتنے ہیں کہ اُن کا شمار مشکل ہے اور مولانا مجیب کے جواب میں کفایت ہے اس کیلئے جو کان لگائے اور دل سے حاضر ہو اور ایک اللہ سے مدد چاہی جاتی ہے بدمذہبوں پر کہ شیطان کے دوست ہیں۔

اسے اپنے منہ سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اس بندۂ گنہگار احمد موسٰی مصری منوفی نے کہ مسجد جامع کلکتہ کا امام وخطیب ہے۔

عہ رہے وہابیہ زمانہ کہ ضروریاتِ دین کے منکر اور اللہ ورسول جل وعلا وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی جناب میں توہین کرنے والے ہیں وُہ قطعاً کافر ہیں جن کے بارے میں علمائے حرمین شریفین نے بالاتفاق فرمایا:

من شك فی كفره وعذابه فقد كفر[3] ۱۲ مصححه۔

جس نے اس کے کفر و عذاب میں شک بھی کیا وہ کافر ہے ۱۲ مصحح (ت)

---

[1] کنز العمال بحوالہ الدیلمی عن معاذ حدیث ۱۴۹۵۳ موسسۃ الرسالہ بیروت ۶/ ۸۵

[2] المعجم الکبیر حدیث ۶۱۹ المکتبۃ الفیصلیۃ بیروت ۱/ ۲۲۷

[3] حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۱۳

(٢٥) الجواب صحیح

محمد لعل خاں عفی عنہ

نائب صدر انجمن اصلاح عقائد

و مدرسہ عثمانیہ اہلسنت و جماعت

نمبر ٢٢ زکریا اسٹریٹ کلکتہ

محمد لعل خاں مفتی

(٢٧) اقول و باللہ التوفیق ما تقرر ھکذا المجالس بین یدی سید الانبیاء والمرسلین واصحابہ واولیائہ الکاملین والعلماء المحققین والمدققین فی حین من الآن والاوان الحسرۃ فیہ ان الرجال فھموا ان فیہ اتساع الاسلام والامر لیس ھکذا وکلہ من فتور عقلھم و نقص ایمانھم واللہ الموفق للصواب والیہ المرجع والمآب۔

حررہٗ سید علی حسن بہاری غفرلہ الباری

(٢٨) الفتاوی التی صدرت من العلماء الکرام لاریب فیہ الشرکۃ فی ھذا المجلس بون من طرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان لیس فیہ رائحۃ الاسلام ولو کان فی بادی النظر فارجو من اللہ تعالیٰ ان یبعدنا من الشین والفطن و یحفظنا من البلاء والمحن ویثبتنا و یمیتنا علی ملۃ رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ العظیم فقط۔

کتبہ الراجی لطریان فیضان الباری

حکیم سید محمد راحت حسین بہاری عفی عنہ مہتمم مدرسہ فیض عام اہلسنت و جماعت سیالدہ کلکتہ

(٢٦) الجواب موافق بالصواب

ابو ابراہیم محمد اسمٰعیل بہاری مدرس اول مدرسہ فیض عام اہلسنت و جماعت سیالدہ کلکتہ

مدرسہ فیض عام اہلسنت و جماعت

میں کہتا ہوں اور خدا ہی سے توفیق ہے کہ ایسی مجلس کا تقرر نہ حضور سید المرسلین صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا نہ صحابہ و اولیا و علمائے محققین و مدققین کے زمانوں میں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ اسلام کی اس میں اشاعت ہے حالانکہ یہ بات نہیں، یہ سب ان کی عقلوں کا فتور اور ایمان کا نقصان ہے اور اللہ صواب کی توفیق دینے والا ہے اور اُسی کی طرف مرجع و بازگشت ہے۔

حررہ سید علی حسن بہاری غفرلہ الباری

جو فتوے علمائے کرام کی جانب سے صادر ہوئے ان میں کچھ شبہ نہیں، اس مجلس میں شرکت رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے طریقہ سے دُوری ہے کہ اس میں اسلام کی بُو تک نہیں اگرچہ بظاہر ہو۔ میں اللہ تعالےٰ سے اُمید کرتا ہوں کہ ہم کو بُرائیوں اور فتنوں سے دُور رکھے اور بلا اور محنتوں سے محفوظ رکھے اور اپنے رسول کریم اور اُن کی آل و اصحاب بزرگ کی ملت پر ہمیں ثابت رکھے اور اسی پر ہمیں موت دے۔

سید محمد راحت حسین بہاری عفی عنہ

(۲۹) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ حامدا و مصلیا ؕ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ[1] (اے محبوب! تم فرمادو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔) (ت) خلاصہ کلام اگر محبوب بننا ہو تو اتباعِ شریعت سے کام لو اور ایسے خلاف مجالس سے پرہیز کرو کہ جس میں شرکت بھی منع ہے تو کجا امداد مالی واللہ الہادی۔ ان لوگوں کی باتوں اور لسانی سے دام فریب میں مت آؤ، جیسا کہ فتوے میں تحریر ہے وہی درست ہے، مولیٰ تعالےٰ عمل کی توفیق دے، اس فتوے پر کچھ اور حوالہ دینا اپنی کم لیاقتی کا ثبوت ہے۔ ذٰلک کذٰلک انی مصدق لذٰلک۔

حررہ مو ضعیف فخر الحسن قادری غفرلہ مدرس عربی مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(۳۰) التائید والشرکۃ فی مثل ھذہ المجالس بل المیلان الیھا مالیا کان او بدنیا بدلیل الکتاب والسنۃ وفقہ امام الامۃ ممتنع۔۱۲

الراقم فقیر ابو نعیم محمد ابراہیم عفی عنہ سلہٹی مدرس اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ۔

(۳۱) قد اصاب ما اجاب مولٰنا العلام مجدد مائۃ الحاضرۃ مصباح الدین احمد عفا عنہ،

مٹیا برج کلکتہ

ایسی مجلسوں کی تائید و شرکت بلکہ میلان خواہ مالی ہو یا بدنی بدلیل قرآن و حدیث و فقہ امام اعظم حرام ہے ۱۲

الراقم فقیر ابو نعیم محمد ابراہیم عفی عنہ سلہٹی

مدرس اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(۳۲) الجواب صحیح والمجیب مصیب

محمد فضل الرحمٰن غفرلہ المنان، مٹیا برج کلکتہ

(۳۳) البتہ بد عقیدے کے لوگوں سے پرہیز واجب ہے۔

محمد اسمٰعیل عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ

تصدیقات علمائے جبل پور

(۳۴) بسمہٖ سبحٰنہ وتعالیٰ عزّ وجلّ، اعلحضرت امام اہلسنّت مجدد مائۃ حاضرہ بحر العلوم علامہ محقق بریلوی سلّمہ اللہ القوی کا یہ مبارک فتویٰ جو گونڈل کا ٹھیاوار سے ہمارے پاس بلغرض تصدیق بھیجا گیا ہے اور اس وقت ہمارے پیشِ نظر ہے مسئلہ مستفسرہ میں یہ مقدس فتویٰ اعلیٰ نصوص شریعت و فصوص حقیقت کا جامع سراپا حجتِ قاہرہ، اس کا ہر جملہ ہر فقرہ روشن دلیل و بُرہان، حق و صداقت کا مہر درخشان، ہم ایسوں کی طرف مراجعات اور ہمارے مزید افادات سے مستغنی ہے، اس کے قبول و تسلیم میں وہی شخص تامل کریگا

---

[1] القرآن الکریم ۳۲/۳

جو دین و ایمان سے بے سروکار، حق وہدایت وسبیلِ مومنین سے بیزار، ندوہ مخذولہ کا فضلہ خوار، وہابیت ونیچریت سے ہمکنار، اشرار اہل بدع ونار سے ہو۔ میرے نزدیک اس نورانی فتوے سے ہم ایسوں سے اضافہ چاہنا، یا بضمن تصدیق، تحریرکلمات توثیق وتائید کا خواستگار ہونا، نصف النہار کے چمکتے ہُوئے آفتاب کے آگے چراغ دکھانا ہے۔ ہم اس وقت اپنے بعض محبان حضرات اہل سنّت کی مخلصانہ استدعا پر مجبور ہو کر تعمیلاً للحکم۔ اس محترم فتوے کی تصدیق میں صرف اس قدر عرض کر دینا کافی سمجھتے ہیں:

ان ھذا الجواب ھو الصراط المستقیم وسبیل الشرع القویم والحمد للّٰہ الرب الرحیم وعلٰی حبیبہ ونبیہ الکریم واٰلہ وصحبہ افضل الصلٰوۃ والتسلیم واللّٰہ سبحٰنہ وتعالٰی اعلم وعلمہ عز مجدہ اتم واحکم۔

کہ یہ جواب ہی سیدھا راستہ اور شریعت کا مضبوط راستہ ہے۔ (ت)

کتبہ

الفقیر عبد الباقی محمد برہان الحق الرضوی الجبلفوری غفرلہ

محمد عبدالباقی
برہان الحق

(٣٥) ان ھذا ھو الحق المبین، ومن اعتصم بہ فقد ھدی الی الصراط المستقیم المستبین، قلما یوصل الیہ، فضلاً عن المزید علیہ، فنسئل اللّٰہ تعالٰی ان یثبتنا علی الکتاب والسنۃ وان یمیتنا علی الایمان ویدخلنا بہ الجنۃ، اٰمین، والحمد للّٰہ رب الغلمین وصلی اللّٰہ تعالٰی علٰی حبیبہ سید المرسلین محمد واٰلہ واصحابہ اجمعین۔

بیشک یہی حق مبین ہے اور جس نے اس کے ساتھ تمسک کیا اُسے سیدھے راستہ ظاہر کی طرف ہدایت ہُوئی اس تک پہنچنا ہی کم ہے اس پر زیادتی تو کجا، اللہ تعالٰی سے ہم سوال کرتے ہیں کہ کتاب وسنّت پر ہمیں ثابت قدم رکھے اور ایمان پر موت دے اور جنت میں داخل کرے آمین، سب خوبیاں خدا کیلئے جو پروردگارِ عالم ہے اور اللہ تعالٰی درود بھیجے اپنے حبیب رسولوں کے سردار محمد اور ان کی آل واصحاب سب پر۔

کتبہ الراجی عفوربہ عبد السلام السنی الحنفی القادری الرضوی الجبلفوری غفرلہ

محمد عبد السلام

تصدیقات علمائے بہار

(۳۶) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما، فقیر بارگاہِ رضوی عبید المصطفیٰ محمد ظفر الدین بہاری مجیوی غفرلہ وحقق املہ مدرس اول مدرسہ عالیہ سہسرام ناصر الحکام اس مبارک سراپا ہدایت فتوے کی تائید و تصدیق کرتے ہوئے (نہ معاذ اللہ اس خیال سے کہ اپنی تصدیق سے اس فتوے کو زینت دُوں بلکہ حسب ارشاد احبا اس نیت سے کہ اپنی تصدیق کی اس فتوے سے عزت افزائی کروں) عرض گزار ہے کہ بلا شُبہہ اس قسم کی انجمنیں جس طرح دینی مضرتوں کی جالبِ گناہ کی موجب ہیں، یونہی دُنیوی حیثیت سے بھی اصلاً مفید نہیں سوا اس کے کہ غریب مسلمانوں کا بہت سا روپیہ صرف ہونے پر تین دن کی دل لگی رہے نئی نئی صورتیں دیکھنے میں آئیں، کچھ لکچر اور تقریر کا لطف رہے الّا اللہ خیر صلا، بہت بڑا کارنمایاں اس قسم کی انجمنوں کا ریزولیوشن (RESOLUTION) پاس کرنا ہے، جب روداد دیکھئے یہی لکھا ہے یہ پاس ہوا وہ پاس ہوا مگران عقلمندوں کو اس کی خبر نہیں کہ اس زمانہ میں آدمی پاس ہوکر تو کچھ کر نہیں سکتا ریزولیوشن پاس ہوکر کیا کرلے گا، کہنے سے کام نہیں چلتا کرنے کی ضرورت ہے۔ سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالٰے عنہ فرماتے ہیں:

الطیور تصیح ولا تفعل، والبازی یفعل ولا یصیح[۱] — چڑیاں چیں چیں کرتی ہیں اور کچھ کرتی نہیں، اور باز کرتا ہے چیں چیں نہیں کرتا ہے۔

اگر واقعی قومی ترقی مقصود ہے تو یہ تقریرات اور ریزولیوشن ہرگز کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتے کام کرنے کی ضرورت ہے، اور اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس وقت زیادہ نہیں تو مسلمان صرف انھیں چار باتوں پر کاربند ہوجائیں جو رسالہ مبارکہ "تدبیر صلاح ونجات وفلاح" میں مذکور ہیں پھر دیکھئے قوم کی کیسی ترقی ہوتی ہے اور اُن کا آفتاب کس طرح بالائے اُفق ترقی بکمال اوج تاباں ہوتا ہے۔ اور اگر غور کیا جائے تو ان تمام ریزولیوشنوں میں بیکار امور اور رونا دھونا' فلاں کے مرنے پر رنج، فلاں کی موت پر سوگ' اور فلاں کے انتقال پر ملال' اور فلاں کے عطیہ پر واہ واہ، اور فلاں کو فلاں خطاب ملنے پر اظہارِ مسرت سے قطع نظر کرکے سب کا لُبِّ لباب شاہراہ پر چلنے والوں کے لئے دن میں چراغ جلانا اور روزِ روشن میں روشنی کرنے کی ہدایت کرنا ہوتا ہے یعنی قوم ترقی میں سب سے پیچھے ہے اس لئے آگے بڑھو یعنی انگریزی پڑھو حالانکہ زمانہ کی گردش سے انگریزی کی طرف لوگوں کا میلان طبعی وعملی اس حد تک پہنچا ہوا ہے کہ اگر اُن کو دھکے دے کر بھی باہر کیا جائے تو ہرگز ٹلنے والے نہیں، پڑھنے والوں کے لئے باوجودیکہ عربی مذہبی تعلیم

---

[۱]

میں ہر طرح کی آسانیاں اور کار آمد نتائج ہیں مگر پھر بھی سیکڑے میں پندرہ کو اس کی طرف توجہ نہیں اور باوجود سیکڑوں موانعات، ہزارہا دقت وزحمت کے انگریزی پر لوگ گرے پڑتے ہیں، پھر ایسی حالت میں خاص اس غرض کے لئے انجمن قائم کرنا دُنیوی حیثیت سے بھی تحصیل حاصل اور تضییع اموال ومحاصل کے سوا اصلا مفید نہیں،

اللھم وفقنا لما تحب وترضی وصلی اللہ علی المصطفی المرتضی وعلی اٰلہ وصحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم باحمد رضا۔

یا اللہ احمد رضا کے طفیل ہمیں اپنی پسند و رضا والی چیز کی توفیق عطا فرما، اور درود ہو مصطفیٰ مرتضیٰ اور آپ کی آل واصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم سب پر۔ (ت)

کتبہ عبدہ العاصی ظفر الدین البہاری
عفی عنہ بمحمدن المصطفی النبی الامی

سنی حنفی قادری رضوی
عبید المصطفی ظفر الدین احمد

(۳۷) لاریب فیہ فلیتنافس المتنافسون
وانا عبدہ محمد ابو الحسن السہسرامی۔
مدرس دوم مدرسہ عالیہ
المرقوم ۷ فروری ۱۹۱۷ء

اس میں شک نہیں کہ رغبت کرنیوالوں کو اس کی رغبت کرنا چاہئے۔ عبدہ محمد ابو الحسن سہسرامی

(۳۸) الجواب صحیح
ابوصالح ظہیر الدین احمد فریدی، مورخہ ۷ فروری ۱۹۱۷ء
روز چہارشنبہ (انچارج مدرس دوم مدرسہ عالیہ)

(۳۹) المجیب مصیب
فرخندہ علی عفی عنہ
مدرس چہارم مدرسہ سہسرام

(۴۰) قد اصاب من اجاب
کمترین فہیم الدین عفی عنہ مدرس پنجم عربی

(۴۱) لقد اجاب المجیب واللہ اعلم بالصواب
محمد یحیٰی مدرس مدرسہ عالیہ سہسرام، المرقوم ۷ فروری ۱۹۱۷ء

(۴۲) الجواب صحیح
سید عبد الرشید مدرس مدرسہ شمس الہدےٰ
بانکی پور

سنی حنفی قادری ۱۳۲۲
عبد الرشید عظیم آباد

(۴۳) قد اصاب فی ما اجاب مولی العلماء امام الفقہاء مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی متع اللہ المسلمین بطول بقائہ فی ہذہ المسئلۃ بان التائید والشرکۃ و

عالموں کے پیشوا فقہاء کے امام اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ ان کی بقائے دراز سے مسلمانوں کو بہرہ یاب کرے اس مسئلہ میں جو جواب دیا ٹھیک دیا کہ اس جیسی بُری مجلس کی تائید اور شرکت اور اس میں

الحضور فی مثل ھذا المجلس القبیحۃ حرام والمعاونۃ فیھا اثم والمقاربۃ فیھا سم قاتل للایمان فلیتنافس المتنافسون وفقنا اللہ تعالٰی ایانا وجمیع المؤمنین للمفارقۃ والاجتناب عن مثل ھذا المجلس والتائید والشرکۃ فیہ۔

حررہ فقیر الی سید المرسلین ذی المنن

المدعو بہ سید محمد غیاث الدین حسن الحنفی السنی الرجھتی البھاری عفی عنہ الباری۔

حاضری حرام ہے اور اس کی اعانت گناہ، اور اس میں قریب ہونا ایمان کے لئے زہر قاتل، رغبت کرنے والوں کو چاہئے کہ اس کی رغبت کریں، اللہ تعالٰی ہمیں اور سب مسلمانوں کو توفیق دے کہ اس سے جُدا رہیں اور ایسی مجلس سے اور اس کی تائید و شرکت سے بچیں۔

کاشا بش
ابوالذ سیدہ غیاث الدین
حنفی سنی قادری رجہتی بہاری
عفی عنہ بالنبی الامی

(۴۴) اصاب من اجاب۔ فقیر محمد رحیم بخش حنفی قادری رضوی مدرس اول مدرسہ فیض الغرباء آگرہ۔

تصدیقات علمائے کان پور

(۴۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح ومثاب نمقہ الفقیر الی اللہ تعالٰی عبید اللہ عفا عنہ ما جناہ المدرس بالمدرسۃ فیض احمدی فی الکانفور۔

(۴۶) اصاب من اجاب واللہ سبحٰنہ اعلم بالصواب حقیق بان یکتب بالذھب علی القرطاس۔

نمقہ محمد عبد الرزاق عفی عنہ المدرس مدرسہ امداد العلوم فی الکانفور۔

جواب دینے والے نے درست فرمایا واللہ تعالٰی اعلم بالصواب، یہ جواب اس قابل ہے کہ اس کو کاغذ پر سونے سے لکھا جائے (ت)

محمد عبد الرزاق

(۴۷) الجواب صحیح والمجیب نجیح، حررہ الفقیر الی اللہ المنان المدعو محمد سلیمان الحنفی السنی النقشبندی المجددی الافاقی فضل رحمانی المدرس بالمدرسۃ دار العلوم فی الکانفور غفر لہ ولمشائخہ الغفور بحرمۃ صاحب التاج والمعراج واللواء المعقود فی المقام المحمود علیہ وآلہ واصحابہ الصلوۃ والسلام من ملک المعبود۔

باران فضل رحمٰن
بارید بر سلیمان

تصدیقات علمائے سندھ حیدرآباد

(۴۹) فاضل مجیب نے جو تحریر فرمایا ہے وہ صحیح اور حق ہے واقعی اس قسم کی مجالس اور جو لوگ اہل بدعت وہوا سے ہیں اُن سے دُور رہنا ضرور چاہیے اس واسطے کہ ان کی ملاقات اور ان کی مجالس میں جانا علامت ضعف ایمان اور آئندہ کو منجر طرف الحاد کے ہے نعوذ باللہ من ذٰلک اللھم احفظنا منھم بجاہ نبیک المصطفٰی ورسولک المرتضٰی، اٰمین یا رب العٰلمین۔ احقر العباد نور محمد السندی الحیدرآبادی

زنور محمد ۱۳۲۷ جہان روشن ا

تصدیقات علمائے محمود آباد ضلع سیتاپور

(۵۰) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ وحدہ والصلٰوۃ والسلام علٰی من لا نبی بعدہ، اما بعد بیشک ایسی مجلس مقرر کرنا جہنم خریدنا اور سخت حرام و ناروا ہے، مسلمان کی ترقی ہرگز اس میں نہیں، ایک صحیح واقعہ پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور چٹائی پر آرام فرماتے ہیں کہ اس کے نشان بدن اقدس پر ظاہر ہو رہے ہیں امیر المؤمنین کو بے اختیار رونا آگیا عرض کی: یا رسول اللہ! قیصر و کسرٰی کافران مجوس ونصارٰی اس ناز و نعمت میں اور حضور اللہ کے رسول اس تکلیف و محنت میں، فرمایا: اے عمر! کیا تو راضی نہیں کہ اُن کے لئے دنیا ہو اور ہمارے لئے آخرت۔ خود امیر المؤمنین فاروق اعظم باوصف فتوحات عظیم کے جب بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں کہ وہاں کے پادریوں نے آپ کو دیکھنے کے لئے بلایا تھا، حالت یہ ہے کہ پیش دشمناں اونٹ پر غلام سوار، اور جناب کے دست اقدس میں اُونٹ کا مہار، بدن مبارک پر چمڑے کا کُرتا جس میں متعدد دسترہ پیوند۔ اگر ایسی مجلس کے لوگ جو درج سوال ہیں اور جان و مال سے انجمن ظلم میں شرکت کو تیار ہیں حضرات صحابۂ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو دیکھتے کس کس طرح ہنستے اور احمق سمجھتے بلکہ دل میں تو اب بھی کہتے ہوں گے کہ وہ ریگستانی جفاکش ناز و نعمت کے مزے کیا جانیں، یہ لطف عجیب اور نظم و ترتیب و آراستگی و تہذیب کچھ دانایانِ یورپ ہی کو نصیب، ان خیالاتِ فاسدہ کے دل میں نہ آنے کے لئے تو ہمارے سلطان ہفت کشور شافع روز محشر صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا ہے: لا تجالسوھم[1] الخ اُن کے پاس نہ بیٹھو، اُن سے دُور بھاگو، اُنھیں اپنے سے دُور رکھو کہیں وہ تمھیں

---

[1] کنز العمال حدیث ۳۲۴۶۸ و ۳۲۵۲۸ و ۳۲۵۲۹ و ۳۲۵۴۲ موسسۃ الرسالہ بیروت ۱۱/ ۵۲۹، ۵۴۰، ۵۴۲

فتنہ میں نہ ڈال دیں[1]۔ معاذ اللہ کہیں حضور کے خیالِ مقدس میں یہ بات نہ آئی تھی کہ ہمارے میل جول سے بدمذہب ہدایت پائیں گے راہِ راست پر آئیں گے نہیں، یہ منع فرمانا حضور کا ازراہِ شفقت تھا، جس طرح شفیق باپ ازراہِ مہربانی اپنی پیاری اولاد کو آوارہ مزاجوں اور بدمعاشوں کی صحبت و میل جول سے روکے۔ یہ چند حروف فقیر نے محض زبدۂ اربابِ سنّت و عمدۂ اصحاب جماعت اخی فی الدین قاسم میاں صاحب کے فرمانے سے لکھے ورنہ امام اہلسنّت مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ حماہ اللہ تعالٰی عن الشر والاعداء (اللہ تعالٰی ہر شر اور دشمنوں پر ان کی مدد فرمائے۔ ت) کے نورانی کلمات عوام تو عوام خواص کے لئے کافی ہیں، مسلمانوں کو اس پر عمل کرنا چاہئے اور فقیر ضعیف کو بھی دعائے خیر سے یاد کرنا چاہئے،

ختم اللہ لنا ولکم بالخیر والحسنٰی و وفقنا	اللہ تعالٰی ہمارا خاتمہ خیر اور بھلائی میں فرمائے اور ہمیں
لما یحب ویرضٰی وحشرنا فی ظلال	اپنی پسند و رضا کی توفیق دے اور حشر کے روز
حمایات الاولیاء المقربین وتحت لواء	اولیاءِ مقربین کی حمایت اور حضور علیہ الصلوٰۃ
سید المرسلین وصلی اللہ تعالٰی وسلامہ	والسلام کے جھنڈے کا سایہ عطا فرمائے۔
علٰی خاتم النبیین محمد وآلہ واصحابہ	(ت)

اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین۔

محمد اسمٰعیل سنّی حنفی قادری محمود آبادی الحال پیش امام رسالہ نمبر ۴ دہلی۔

(۵۱) ذٰلك کذٰلك۔ رجب علی مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد۔

(۵۲) ذٰلك کذٰلك۔ خادم طلبہ محمد عبداللطیف مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد و پیش امام جامع مسجد محمود آباد۔

تصدیق حامیِ سنّت ماحیِ بدعت جناب مولانا مولوی عبدالرحیم صاحب احمد آبادی زیدت مکارمہم

(۵۳) الجواب صحیح۔ کتبہ عبدالرحیم بن پیر بخش السنی الحنفی القادری النقشبندی الاحمد آبادی المدرس الاول فی المدرسۃ القادریۃ۔

عبدالرحیم ۱۳۱۵

تصدیق ناصرِ سنّت قامعِ بدعت مولانا مولوی ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحب مجدہم

(۵۴) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ العزیز الکریم والصلوٰۃ والسلام علٰی حبیبہ الرؤف الرحیم،

---

[1] صحیح مسلم باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۱۰

فتوائے مبارک فرستادۂ ناصر ملت حقہ، ناشر سنت سنیہ، قاطع اعناق بدعات شنیعہ، قامع بیخ محدثات قبیحہ، سرشکن فرقِ باطلہ من الندویۃ والوہابیۃ والنیاچرہ، ماحیِ کفر و طغیان، حامیِ دین و ایمان جناب قاضی قاسم میاں امام جامع شہر گونڈل متعلق کاٹھیاوار صانہ المولی الستار عن شرور الاشرار (خدائے ستار انھیں اشرار کے شر سے محفوظ فرمائے۔ ت) فقیر کی نظر سے گزرا خلعت صدق و ثواب سے آراستہ، زیورِ رشد و ہدایت سے پیراستہ پایا ؎

جو کچھ لکھا ہے اس میں سراسر صواب ہے — اثباتِ مدعا پہ حدیث و کتاب ہے
ہر لفظ اس کا گوہرِ کانِ رشاد ہے — ہر سطر اس کی راہِ حصولِ مراد ہے

کیونکر نہ ہو یہ تحریر فرمایا ہوا اس بے نظیر کا ہے جس کا مثیل آج دنیا میں ملنا مشکل، جو فاضلوں کا فاضل، جس کا فتوی تمام روئے زمین پر جاری، جس کے فیوض و برکات ہر گوشۂ عالم میں ساری، جو استاذوں کا استاذ، مسلّم ہر عالم سے اعلم، مفتیوں کا سرتاجِ اکرم، سنیوں کا امام معظم، گلزارِ سنت کو شاداب فرمانے والا، داغ بدمذہبی و بدعت کا مٹانے والا، درختِ کفر و شرک کا قاطع، شریعت و طریقت کا جامع جس کا تمام ہندوستان مدح خوان، جس کی توصیف میں علمائے حرمین طیبین رطب اللسان، گمراہوں کا راہنما، ہمارا آقا، ہمارا مولی، ہمارا سردار، متقی، پرہیزگار، حکیم امت، اعلحضرت مولوی مفتی احمد رضا خان صاحب ادام فیضہ اللہ الواہب یہ مسئلہ کیا ہے بہت بڑی کسوٹی حق و باطل کے پرکھنے، سنی و بدعتی کے جانچنے کی ہے۔ جو صاحب اس کو پڑھ کر یا سن کر بخندہ پیشانی تصدیق فرمائیں حق جانیں حق مانیں ان کا ضرور اہل سنت میں شمار، ورنہ اہلِ بدعت و کلاب اہل النار میں معدود ہوں گے۔ ہمارے سنی بھائیوں پر لازم کہ ایسی مجلس ایسی صحبت سے بچیں، ایسے لوگوں سے خلط ملط ہرگز پیدا نہ کریں، یہ بڑے شاطر و عیار ہوتے ہیں، وہ سبز باغ دکھاتے ہیں کہ خواہ نخواہ آدمی ان کا کلمہ پڑھنے لگتا ہے، جب اس کا دل اپنی طرف لبھا لیا اور اپنا مطیع و مسخر بنا لیا پھر اس کا ایمان، دھن، دولت سب کچھ چھین لیا، دونوں جہان کے ٹوٹے میں ڈال دیا، و باللہ التوفیق وھو یھدی من یشاء الی صراط مستقیم والصلوۃ والسلام علی حبیبہ الکریم وعلی الہ وصحبہ اجمعین آمین!

حررہ محمد ضیاء الدین المکنی بابی المساکین عفی عنہ۔

تصدیق عالم جلیل فاضل نبیل جناب مولانا مولوی سید دیدار علی صاحب الوری مفتی آگرہ

(۵۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم، بلاشبہہ اس نازک وقت میں بہت سے علماء، درویش طلب دنیائے دنی میں اتباعِ سنت ترک کرکے اتنے دنیادار بن گئے ہیں کہ کوٹ پتلون والوں میں ان کی سی کہہ کر ان سے دنیا

حاصل کرتے ہیں اہلِ سنت میں لباسِ سنت پہن کر بزرگانِ دین مثل حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہ مولنا فضل الرحمٰن صاحب قدس سرہٗ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں، اُن میں مل کر اُن کو گمراہ کرتے ہیں جن کا سبق ہمہ تن دُنیا ہی دنیا ہے گو اہلِ دین اور بانیٔ شریعت صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے مشابہ مسلمانوں کی صورت بھی نہ رہے سارے طریق سنت چھُوٹ جائیں فقط برائے نام مسلمان رہ جائیں مگر تحصیلِ دنیا میں غیر قوموں سے پیچھے نہ رہیں، ایسی اغراض سے جو انجمنیں قائم کی گئی ہیں ایسی انجمنوں کے جو ممبر و سرگروہ ہیں ضرور ان سے مسلمانوں کو بچنا فرض ہے، اُن کی میٹھی باتوں پر کبھی مسلمانوں کو فریفتہ نہ ہونا چاہیے خواہ وہ قرآن پڑھیں خواہ خوش لہجگی سے مثنوی شریف۔ اُن کی مجالس سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے، مسلمانو! ان کے شہد میں زہر ملا ہوا ہے، مسلمانو! کبھی تم کو بذریعہ شہد ہلاک نہ کردیں، ان احادیث صحیحہ سے اُن کی حالتوں کو مطابق کرکے دیکھ لو، اگر ان علامتوں مذکورہ احادیث سے اُن میں کچھ بھی شائبہ پاؤ اُن سے کوسوں جُدا رہو۔ منتخب کنز العمال میں ہے:

عن[1] ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم قال یأتی علی الناس زمان وجوھھم وجوہ الادمیین وقلوبھم قلوب الشیاطین سفاکین للدماء لایرعون عن قبیح ان تابعتھم واربوك وان ائتمنتھم خانوك صبیھم عارم وشابھم شاطر وشیخھم لایامر بالمعروف ولاینھی عن المنکر، السنۃ فیھم بدعۃ والبدعۃ فیھم سنۃ، وذوالامر منھم غاو فعند ذلك یسلط اللہ علیھم شرارھم فیدعو خیارھم فلایستجاب لھم۔ رواہ الخطیب[1]۔

ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ ایسا زمانہ آئیگا کہ مُنہ تو اُس وقت کے آدمیوں کے سے منہ ہونگے اور ہوں گے دل اُن کے دل شیطانوں کے سے خونریز، لوگ نہ بچیں گے اور نہ بچائیں گے بُری بات سے، اگر پیروی کرے تو اُن کی تباہ کردیں وہ تجھ کو۔ اور اگر امانت رکھے تو اُن کے پاس، خیانت کریں، بچے ان کے شوخ ہوں اور جوان اُن کے چالاک اور بیباک، بُڈھے ان کے نہ بھلی بات کا حکم کریں نہ بُری بات سے منع کریں، سُنّت اُن میں بدعت ہو اور بدعت اُن میں سنت۔ اور جو اُن میں سے صاحبِ حکم ہوں خواہ وہ عالم ہوں یا حاکم گمراہ ہوں۔ پس ایسے وقت میں غلبہ دے گا اُن پر اللہ شریروں کو اور مقرر کرے گا اُن پر شریر حاکموں کو، پس نیک لوگ جو اُن میں ہونگے پکاریں گے مگر کوئی اُن کی نہ سُنے گا۔

---

[1] منتخب کنز العمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ الخطیب عن ابن عباس، کتاب الفتن، الباب الثانی، دارالفکر بیروت ۵/۴۰۶

۲ عن عابس الغفاری عن النبی صلی الله علیه و اٰله وسلم بادروا بالاعمال ستًّا امارة السفها وكثرة الشرط وبیع الحكم واستخفافا بالدم وقطیعة الرحم ونشوا یتخذون القرآن مزامیر یقدمون احدهم یغنیهم وان كان اقلهم فقهاً[1] رواه الطبرانی فی الکبیر۔

عابس رضی اللہ تعالےٰ عنہ رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ چھ باتوں کے ظہور سے پہلے عمل کر لو یعنی پھر نیک عمل کرنا دشوار ہو جائے گا، حکومت اور امارت بے عقلوں کی ہو، زیادتی چپراسیوں کی ہو، اور حکم حاکم بکے یعنی جس نے رشوت دے دی اپنے موافق حکم حاکم سے حاصل کر لیا اور بیع الحکم بالکسر اگر پڑھا جائے یہ معنے ہوں گے کہ حکمت کی بات کو اہلِ حکمت بیچیں اور دین دُنیا کے عوض بکے، خُون کرنے کو ہلکی بات سمجھیں، خویش اور اقربا سے قطع اور جُدائی ہو، ایسی پیدائش پیدا ہو کہ قرآن کو بانسری کی آواز سمجھ کر ایسے شخص کو اپنا پیشوا بنائیں کہ وُہ گانے کے طور سے ان کو سنائے خواہ سمجھ قرآن کی یعنی اُسے نماز روزہ حج زکوٰۃ بیع وشرا، حلال وحرام میراث وغیرہ مسائل کے بیان کرنے پر اُن سب میں سے بہت ہی کم سمجھ رکھتا ہوا اُس سے سُنیں گے اور جاننے والے عالم سے پرہیز کریں گے۔

۳ عن عمر وعن النبی صلی الله علیه وسلم اتانی جبرئیل انفا فقال انّا لله و انّا الیه راجعون قلت اجل انا لله و انّا الیه راجعون فمم ذاك یا جبرئیل فقال ان امّتك مفتتنة بعدك بقلیل من الدهر غیر كثیر قلت فتنة كفر او فتنة ضلالة قال كل ذٰلك سیكون، قلت ومن این ذاك وانا تارك فیهم كتاب الله قال بكتاب الله یضلون واول ذٰلك من قبل قرائهم و

حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی میرے پاس جبرئیل علیہ السلام نے آکر کہا انّا للہ وانّا الیہ راجعون یعنی تحقیق ہم واسطے اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں یہ ایک کلمہ ہے جس کو تکلیف اور مصیبت کے وقت کہنا موجب دفعِ بلا اور ترقیِ حسنات ہے لہذا میں نے بھی کہا ہاں انّا للہ وانّا الیہ راجعون مگر اس وقت اس کے کہنے کی کیا وجہ ہے اے جبرئیل۔ کہا آپ کی اُمت آپ کے تھوڑے ہی زمانہ بعد فتنہ میں مبتلا ہو گی، میں نے کہا فتنہ کفر کا یا گمراہی کا، کہا سبھی کچھ ہو گا یعنی بعض مرتد بھی ہو جائیں گے اور بعض گمراہ بھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

---

[1] منتخب کنز العمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ طب عن عابس الغفاری، کتاب الفتن، الباب الثانی، دار الفکر بیروت ۵/ ۳۹۴ ۳۹۵

امرائهم يمنع الامراء الناس حقوقهم فلا يعطونها فيقتتلوا ويتبع القراء اهواء الامراء فيمدون في الغي ثم لا يقصرون قلت يا جبرئيل فبم سلم منهم قال بالكف والصبر ان اعطوا الذي لهم اخذوه وان منعوا تركوه[1] رواه الحكيم۔

فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ یہ دونوں فتنے کیونکر ہونگے میں تو ان میں اللہ کے کلام کو چھوڑ جاؤں گا، کہا کلام اللہ ہی سے گمراہ ہوں گے یعنی اسکے معنے من گھڑے جوڑکر جماعت اہل اسلام میں توڑ پھوڑ کرینگے اور اول یہ فتنہ قاریوں سے یعنی قرآن کے جاننے والوں دُنیادار مولویوں سے اور امیروں سے شروع ہو گا' امیر لوگوں کے حق نہ دیں گے اور بند کرینگے، مولوی بھی اُنھیں کی سی کہیں گے، حلال حرام کے بیان کرنے میں اُن سے ڈرینگے اور اُن کے پیچھے لگیں گے، پس گمراہی میں بڑھتے چلے جائیں گے پھر کمی نہیں کریں گے۔ میں نے کہا اے جبرئیل! اُس وقت اُن سے بچاؤ کی کیا صورت ہے۔ کہا صبر، جو کچھ وہ دیں لے لیں اور نہ دیں تو چُپ چاپ صبر کر بیٹھیں۔

اور اس سے زیادہ تصریح اس مضمون کی مشکوٰۃ شریف کی اس حدیث میں ہے:

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اناسا من امتي سيتفقهون في الدين ويقرءون القراٰن ويقولون ناتي الامراء فنصيب من دنياهم ونعتزلهم بديننا ولا يكون ذلك كما لا يجتنى من القتاد الا الشوك كذلك لا يجتنى من قربهم الا يعني الخطايا[2] رواه ابن ماجة۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰے عنہما سے ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے' بیشک بہت لوگ اُمت میری سے سمجھ حاصل کرینگے دین کی اور پڑھیں گے قرآن کو' اور مولوی بن کر کہیں گے کہ امیروں کے پاس آکر اُن کی دُنیا سے کچھ لیں اور اپنے دین کو اُن سے بچالیں اور یہ ہو نہیں سکتا جس طرح کانٹے دار درخت سے نہیں چُنے جاتے مگر کانٹے، اُن کے قُرب سے بھی نہیں حاصل ہوسکتا مگر یعنی خطائیں۔

عن علي كرم الله وجهه عن النبي صلى الله عليه وسلم ياتي على الناس زمان همتهم بطونهم وشرفهم متاعهم

حضرت علی رضی اللہ تعالٰے عنہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا آپ نے' ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی تمام ہمت اپنے پیٹ بھرنے کی ہوگی جس کے

---

[1] منتخب کنز العمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ الحکیم عن عمرو، کتاب الفتن، الباب الثانی، دار الفکر بیروت ۵/۳۹۹

[2] 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ابن ماجہ عن ابن عباس، کتاب العلم، الباب الثانی، 〃 〃 〃 ۳/۳۱

قبلتهم نساءهم ودينهم دراهمهم ودينارهم اولٰئک شرار الخلق لاخلاق لهم عندالله[1]۔ رواہ الدیلمی

پاس مال ومتاع دنیا زیادہ وہی سب میں بزرگ ہے، جورویں اُن کا قبلہ ہوں اور درہم ودینار ان کا دین، یہ لوگ بُری مخلوقات کے ہیں، ان کے واسطے اللہ تعالیٰ کے پاس آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

اور اگر اس سے زیادہ تصریح منظور ہو میرا رسالہ مختصر المیزان جس میں تقریباً چالیس حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ حضور نے فرمایا بڑی جماعت کی پیروی کرنا اور جو بڑی جماعت سے جُدا ہو جہنم میں پڑے گا۔ اور چالیس کے قریب اس مضمون کی حدیثیں ہیں کہ میری سنت اور میرے اصحاب کی سنت پر عمل کرنے والا ناجی فرقہ وہی ہوگا جو سوادِ اعظم مومنین کا پیرو ہوگا اور جو بڑی جماعت سے جُدا ہوا جہنمی ہوگا۔ اور چند حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ ہر اخیر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے کہ نماز تمھاری نماز سے اچھی پڑھیں گے اور قرآن بہت پڑھیں گے مگر دین سے بالکل خارج ہوں گے۔ پھر حدیثیں بدمذہب مولویوں کی علامات میں نقل کی گئی ہیں جن کو اگر ملاحظہ فرمائیں اور لوگوں کو دکھلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ مفید ہوگا۔ حررہ العبد الراجی رحمۃ ربہ ابو محمد دیدار علی الرضوی الحنفی المفتی فی جامع اکبرآباد۔

تصدیقاتِ عُلمائے کاٹھیاوار

(۵۶) الجواب صحیح والمجیب مصیب لله دره حیث اجاب ما اجاب ما اجابه الا من كتاب الله تعالیٰ عزّ وجل وحديث الحبيب صلى الله عليه وسلم وله بذلك عند الله الجليل الاجر الكثير والثواب الجزيل۔ حرره محمد اسمٰعيل عفی عنه القريشی سنّی حنفی ثم الفشاوری حالا نزيل الجام جودهفور ملك كاتهياوار۔

جواب صحیح، مجیب حق گو، اللہ تعالیٰ بھلا کرے جس نے یہ جواب دیا یہ جواب قرآن وحدیث سے ماخوذ ہے، اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کیلئے اجر کثیر اور ثواب بھاری ہے۔

اسے سنّی حنفی محمد اسمٰعیل عفی عنہ نے لکھا۔

(۵۷) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلیٰ اٰلہ الکرام واصحابہ العظام، امّا بعد بے شبہ ایسی مجلس مقرر کرنا اور اس میں دامے درمے قدمے معاونت کرنا اپنے ہاتھوں دروازۂ دوزخ کھولنا اور عذابِ خدا کو اپنی طرف بُلانا ہے۔ پیارے سُنّی بھائیو!

---

[1] منتخب کنز العمال علیٰ ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ الدیلمی کتاب الفتن، الباب الثانی، دار الفکر بیروت ۵/۳۰۷

اگر آنکھوں میں نورِ ایمان ہے تو یہ محترم فتویٰ دیکھو مقدس و مقبول فتویٰ علامۂ دوران امام اہل ایمان جناب مولانا مفتی حاجی قاری حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب قبلہ بریلوی ادام اللہ تعالےٰ فیوضاتہ و متع المسلمین بطول حیاتہ کا تحریر شدہ ہے، یہ وہ رکن عظیم اسلام ہے کہ ہمیشہ نصرت و احیائے دین متین میں فرید اور اماتت و ازالۂ بدعت و ضلالتِ کفر و شرک میں وحید ہے، آپ کے علم و فضل کی نہریں علاوہ ہندوستان کے اور ممالک میں بھی جاری ہیں، آپ کے فیوضِ جلیلہ کا آفتاب تمام عالم میں چمکتا ہے، کشتیِ دین و اسلام کے آپ ناخدا ہیں، اہل سنت و جماعت کے پشت و پناہ ہیں، آپ نے اپنی عمر شریف کا اتنا حصہ حمایت مذہبی ہی میں صرف کیا، خدمت دینی کے سوا ایک ساعت بھی کسی اور کام کی طرف توجہ نہیں فرماتے، اسلام و مسلمین کو فائدہ کثیرہ پہنچاتے ہیں، ہر مہینے دُور دُور سے سیکڑوں استفتا آتے اور جواب باصواب سے مزیّن کرکے روانہ فرماتے ہیں، نامور علمائے مکہ معظمہ و مدینہ منورہ آپ کے فتاوے سے موافقت کرتے اور آپ کی جلالت و تبحر علمی کو مانتے ہیں، علامۂ وحید فاضلِ فرید آپ کی جناب میں تحریر فرماتے اور موجودہ صدی کا مجدد مانتے ہیں، القابِ جلیلہ سے ملقب کرتے، طرح طرح دعائیں دیتے۔ اور آپ کے مدائح سے جلیل القدر فضلائے عرب رطب اللسان رہتے ہیں، مولانا شیخ عبدالرحمٰن دہان مدرس حرم مکہ مکرمہ بعد بیان مدائح کثیرہ فرماتے ہیں؛

الذی شهد له علماء البلد الحرام، بانه السید الفرد الامام، سیدی و ملاذی الشیخ احمد رضا خان البریلوی۔[1]

جس کے لئے علمائے مکہ مکرمہ گواہی دے رہے ہیں کہ وہ سردار ہے بے نظیر ہے امام ہے میرے سردار اور میرے جائے پناہ حضرت احمد رضا خاں بریلوی (ت)

مولانا سید اسمٰعیل بن خلیل آفندی حافظ کتب حرم مکہ معظمہ بعد بہت سے مدائح و ذکر اسم گرامی اعلٰحضرت عظیم البرکت فرماتے ہیں؛

وقد شهد له علماء مكة بذلك ولو لم يكن بالمحل الارفع لما وقع منهم ذلك بل اقول لو قيل في حقه انه مجدد هذا القرن لكان حقا وصدقا۔[2]

علمائے مکہ اس کے لئے ان فضائل کی گواہیاں دے رہے ہیں اور اگر وہ سب سے بلند مقام پر نہ ہوتا تو علمائے مکہ ان کی نسبت یہ گواہی نہ دیتے، بلکہ میں کہتا ہوں کہ اگر ان کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے تو البتہ حق و صحیح ہو۔ (ت)

---

[1] حسام الحرمین تصدیقات علماء مکہ مکرمہ مکتبہ نبویہ ، لاہور ص ۸۳

[2] " " " " " " " " ص ۵۱

اسی طرح علمائے مدینہ منورہ بھی آپ کے مداح ہیں اور کئی جلیل القدر فاضلوں نے اہلِ حرمین سے کتنے ہی علوم میں آپ سے سندیں لیں اور کئی حضرات نے بیعت بھی فرمائی ذٰلك فضل اللّٰه یؤتیه من یشاء واللّٰه ذوالفضل العظیم ۔ یہ مسئلہ کیا ہے بڑا امتحانِ خدا ہے جو سُنّی ہوگا وہ اس فتوے پر عامل رہ کر قہرِ مولٰی سے بچے گا اور اگر نفسِ امّارہ کی شامت یا انجان پنے سے کانفرنس میں شامل ہوا ہو اور فتوے دیکھنے کے بعد کانفرنس کی شرکت سے تائب ہُوا تو ماشاء اللّٰہ جیسا کہ اپنے ہاتھوں سے دروازۂ دوزخ کھولا تھا، لاجرم امید قوی ہے کہ اس کی توبہ کو مولٰی تعالٰی جل جلالہ مفتاحِ درِ جنّت بنادے کہ حدیث شریف میں وارد ہے :

التائب من الذنب کمن لا ذنب له[1]

گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں (ت)

بلکہ بمصداق اس آیت شریفہ کے :

الا من تاب واٰمن وعمل صالحا فاولٰئك یبدل اللّٰه سیاٰتهم حسنات وکان اللّٰه غفورا رحیما[2]

مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (ت)

خداوندا! تُو توفیق رفیقِ گردان غربائے امت خصوصًا اہلِ سنّت وجماعت کے تئیں اس طوفانِ بے پایاں سے بچا بجاہ سیّد الشافعین آمین یارب العالمین !

آج میری زہے قسمت کہ یہ مقدس فتوٰی شہر گونڈل کاٹھیاوار سے برادرِ دینی، محبِ یقینی، اخی فی اللہ، حامیِ سنّت، ماحیِ فتن، نیچری فگن، ندوی شکن، دافع الفتن، مولانا مولوی محمد قاسم صاحب دام بالعز والرفعۃ والجاہ ومن کل سوء وشر حماہ ووقاہ نے بغرضِ تصدیق وتصویب اس ناسزا سگِ بارگاہِ احمد رضا کے پاس بھیجا اور اپنے نامۂ نامی وصحیفۂ سامی میں تحریر فرمایا کہ ماقل ودل اور اپنے مہر ودستخط کرکے سیدھا کلکتہ نزد محبِ سنّت، عدوِ بدعت، سرتاجِ اہلِ سنّت، حامیِ دینِ متین، قاطع جیوش المبتدعین، جناب معلی القاب حضرت منشی حاجی حکیم محمد لعل خاں صاحب کے رجسٹر کرکے بھیج دینا کہ وہاں طبع ہوجائے، واللہ فقیر اس پُرانوار خورشید سے مقبول وچمکدار فتوے کی تحسین وتصویب کے کب لائق وحقدار، مگر مکرمی قاضی صاحب والا مناقب اعلٰی مناصب دام بالمواہب کی تعمیل کے لئے اتنے پر کفایت کرتا ہوں :

---

[1] سنن ابن ماجہ کتاب الزہد باب ذکر التوبہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ص ۳۲۳

[2] القرآن الکریم ۲۵ /۷۰

ما اجاب المجیب المصیب العالم العلامۃ الدراکۃ الفہامۃ ذو التحقیق الباھرۃ مجدد المائۃ الحاضرۃ مولانا احمد رضا خان فھو حق وصواب و ذٰلک حکم السنۃ والکتاب جزاہ اللّٰہ تعالٰی عنا وعن جمیع المسلمین خیر الجزاء و نفعنا وجمیع اھل السنۃ بعلومہ الٰی یوم الجزاء ، واللّٰہ تعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

باصواب جواب دینے والے عالم نہایت فہم و درک والے علامہ وسیع تحقیق والے ، موجودہ صدی کے مجدد مولانا احمد رضا خاں نے جو جواب دیا وہ حق و صواب ہے ، کتاب و سنّت کا یہی حکم ہے ، اللہ تعالٰی ہماری اور تمام مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے اور تمام ہم اہلسنت کو ان کے علم سے قیامت تک بہرہ ور فرمائے ۔ واللہ تعالٰی اعلم اس کا علم اتم و احکم ہے ۔ (ت)

عبدہ المذنب محمود جان سنی حنفی قادری البرکاتی الرضوی البیشاوری ثم الجام جودھپوری کاٹھیاواری عفی عنہ

کتبہ

بمحمدن المصطفٰی النبی الامی صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم

محمود جان ابن حافظ غلام رسول ۱۳۰۲

(۵۸) ماکتب العلماء المحققون والفضلاء المدققون فی ھذا الاستفتاء قد اجابوا بالحجج القویۃ و بالدلائل الصحیحۃ من عبارات الکتاب والسنۃ فاثابھم اللّٰہ تعالٰی ثوابا کثیرًا واجرًا وفیرًا فی یوم القیٰمۃ وقلع اللّٰہ تعالٰی اساس المبتدعین ومحافل المنکرین المطرودین وسود اللّٰہ وجوھھم فی الدنیا والدین بحرمۃ سیدنا ومولانا سید المرسلین صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم فالحق احق عند الحق۔

علمائے محققین اور فضلائے مدققین نے اس فتوے میں جو کچھ تحریر فرمایا وہ قوی حجتیں اور صحیح دلائل عباراتِ قرآن و حدیث سے جواب دیا اللہ تعالٰی بروزِ قیامت ثوابِ کثیر اور اجروافر عطا فرمائے اور بدمذہبوں اور منکرین مردودوں کی محفل کی بنیاد قطع کرے اور اُن کے منہ دنیا و دین میں سیاہ کرے بحرمت ہمارے سردار و مولٰی سید المرسلین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے ، تو حق خدا کے نزدیک زیادہ سزاوار ہے ۔

حررہ الاثیم عبدالکریم ابن المولوی حامد صاحب مرحوم المغفور متوطن فی بلد دھوراجی ۔

(۵۹) الحمد للّٰہ علٰی کل حال والشکر للّٰہ علٰی کل نوالہ والصلٰوۃ والسلام علٰی رسولہ سیدنا ومولانا وسندنا محمد وعلٰی اٰلہ واصحابہ اجمعین اٰمین وبہ نستعین ، امّا بعد اقول کیا خوب جواب ان سوال کا عالمِ محقق و فاضلِ مدقق اعلحضرت مولانا مولوی حاجی الحرمین الشریفین احمد رضا خاں صاحب البریلوی نے

دئے ہیں جن کی تحریریں دیکھنے سے معلوم ہُوا جو کچھ حق جواب کا تھا وہ لکھے۔ اللہ پاک ایسے علمائے دین کو قائم و ترقی درجات میں رکھے، آمین ثم آمین! چونکہ بمصداق لولا العلماء لھلك الجھلاء (اگر علماء نہ ہوتے تو جاہل ہلاک ہوجاتے۔ ت) سچ تو یہ ہے کہ آج کل بدمذہب والوں کا اظہار ہو رہا ہے، یہ چوہے ہیں دین اسلام کی کتر نی کر رہے ہیں، ایسے چوہوں کے سرکوب بلکہ نابود کرنے والے علمائے دین اہل سنّت و جماعت جیسے یہ ہمارے اعلحضرت وغیرہم کہ ان کانفرنس کے توڑنے والے ہیں نے بدلائل قرآن شریف و باحادیث صحیح و باقوال فقہائے فصیح کے چندیا اُڑا دی، ہاں ذرا غور کرکے دیکھو صاف کلام پاک صاحب لولاک شافع محشر کا ہمیں راہِ راست بتلا رہا ہے۔ حدیث[1] افضل الاعمال الحب فی اللہ والبغض فی اللہ (بہترین عمل محبت اور بغض اللہ تعالٰی کی رضا کے لئے ہونا ہے۔ ت) اللہ پاک جمیع مسلمانوں کو نیک ہدایت بخشے اور راہِ سنّت جماعت پر مستقیم رکھے، آمین ثم آمین!

کتبہ خادم العلماء والفقراء احقر العباد عبدالحکیم خلف مولوی عبدالکریم ساکن دھوراجی بآباء واجداد۔

(۶۰) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ علی ماھدی والصلٰوۃ علی رسولہ المصطفٰی وآلہ المجتبی وعلمائہ الذین احکموا بنیان الحق والتقی وقلعوا اساس البدع والھوی، امّا بعد اس عاجز واحقر خادم العلماء نے تحقیقِ انیق مشفقان محبان کی از ابتداء تا انتہاء دیکھی، خداوند کریم ان سب کو اجرِ عظیم نصیب کرے اور جناب قاضی و حاجی قاسم میاں کو جو خیر خواہ اور سچے عاشقِ اسلام اور اہلِ اسلام ہیں جنھوں نے بڑی جانفشانی کی ہے اور ان کے ہوا خواہوں کو بھی ثواب جمیل عطا کرے۔

المجیب مصیب ولہ فی الاٰخرۃ نصیب۔

حررہ احقر العباد محمد طاہر ولد مولوی ایوب عفی عنہما کاٹھیاواڑ دھوراجی۔

تصدیق جناب مولٰنا مولوی غلام محی الدین عرف فقیر صاحب ساکن راندیر ضلع سُورت

(۶۱) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ وکفٰی والصلٰوۃ علٰی سیدنا محمدن المصطفٰی وعلٰی اٰلہ واھل بیتہ واصحابہ الذین اجتبٰی وسلام علی عبادہ الذین اصطفٰی، امّا بعد حمد و صلٰوۃ کے واضح ولائح کہ فقیر نے یہ تحقیقِ انیق محبان و مصحبان شفیق کی ابتداء سے انتہاء تک دیکھی سو حق حقیق ہے اللہ جل شانہٗ وعم نوالہ ان سب کو اور خاص کرکے جناب برادر بلکہ از جان بہتر، دین کے عاشق، اہلِ اسلام کے خیر خواہ، محبِ صادق جناب قاضی و حاجی قاسم میاں اور اُن کے معاونوں سب کو جزائے خیر عطا فرمائے حالاً و مالاً بیشک اس زمانہ

---

[1] سنن ابوداود کتاب السنۃ باب مجانبۃ اھل الاھواء وبغضہم آفتاب عالم پریس لاہور ۲/۲۷۶

پُرفتن میں اظہار کرنا اور حق کر دکھانا اور اپنے دینی برادروں کو بچانا یہ ہر مسلمان با ایمان کا فرض ہے اور یہ قرآنی حکم محکم ہے جو اس کو نہ مانے اور اصرار کرے وہ قابلِ جہنم ہے، دیکھو سُورۂ نسار پارہ پنجم:

ومن یشاقق الرسول من بعد ماتبین له الھدی ویتبع غیر سبیل المؤمنین نولّه ما تولّٰی و نصله جھنّم وساءت مصیرا۔[1]

اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کُھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جُدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کرینگے اور کیا ہی بُری جگہ ہے پلٹنے کی۔ (ت)

پس یہ ندوہ اور کانفرنس اور ایسی ویسی خلافِ شرع مجلسیں سمِّ قاتل ہے، اس میں شریک ہونا مدد دینا گناہِ کبیرہ ہے، خدا سب مسلمانوں کو بچائے اور توفیق نیک رفیق عطا فرمائے، آمین!

بندۂ غفور رم
امت
رسول جہاں غلام محی الدین

الراقم الحروف خادم خلق اللہ فقیر صاحب سید غلام محی الدین
بن مولانا مولوی سید رحمت اللہ عفی عنہما بدست خود

(۶۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ العلیم العلام وعلی نبیه و اٰله وصحبه الصلوٰۃ والسلام،

امّا بعد میں ناچیز اس لائق نہیں ہُوں کہ ایسے علماء کے فتووں پر تصحیح لکھوں اور میری تحریر سے فتوٰی کچھ زیادہ معتبر ہو مگر دو باتوں نے مجھے لکھنے پر ابھارا اور جرأت دلائی ایک تو برادر ایمانی کے اصرار نے اور دوسرے اس امید نے کہ علمائے راسخین کی متابعت اور مشایعت سے مجھ گنہگار کا حشر بھی ان کے ساتھ ہو جائے اور ؏

ان کے پیچھے پیچھے جنت الماوٰی کروں

لہٰذا لکھواتا ہُوں کہ:

ما افتی العلماء العظام والفقھاء الکرام فھو حق وصحیح وانا اضعف عباد اللہ الجلیل المحمود ابن الحافظ الاسمٰعیل المغفور المرحوم تابع لاقوالھم وفتوٰیھم فی ھذا المرام والصلوٰۃ علی نبیه واٰله وصحبه والسلام وکان ذٰلك فی ۲۵ من شھر ذی القعدۃ الحرام من السنة الھجریة۔

علماء وفقہاء کرام نے جو فتوٰی دیا وہ صریح حق ہے اور میں اللہ تعالٰی جلیل کا نہایت ضعیف بندہ محمود بن حافظ اسمٰعیل مرحوم، صلوٰۃ وسلام ہو اللہ تعالٰی کے نبی، ان کی آل و اصحاب پر۔
۲۵ ذیقعدہ سن ہجری میں تحریر کیا گیا۔ (ت)

---

[1] القرآن الکریم ۴/۱۱۵

تقریظ جناب مولٰنا مولوی غلام رسول صاحب ملتانی

(۶۳) قد اصاب ما اجاب مولانا العلام وحید العصر فرید الدھر امام الفقہا راس الاتقیاء مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی متع اللہ المسلمین والمؤمنین بطول بقائہ فی ھذہ المسئلۃ بان التائید والشرکۃ فی مثل ھذا المجالس الشنیعۃ ممنوع کما قال اللہ تعالٰی لایتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین ومن یفعل ذٰلک فلیس من اللہ فی شیئ[1]، وفقنا اللہ تعالٰی ایانا ولسائر المسلمین والمؤمنین للمفارقۃ والشرکۃ من ھذہ المجالس والیہ التوفیق وھو احسن رفیق۔

درست ہے جو اس مسئلہ میں جواب دیا مولٰنا علام یکتائے زمانہ تنہائے روزگار فقہا کے امام، پرہیزگاروں کے سردار، اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے۔ اللہ تعالٰی مسلمین ومومنین کو اُن کی درازیِ عمر سے متمتع کرے کہ اس جیسی بُری مجلس کی تائید وشرکت ممنوع ہے چنانچہ اللہ تعالٰی فرماتا ہے کہ مسلمان مسلمانوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے وہ رحمتِ خدا کے کسی شیئ میں نہیں۔ اللہ تعالٰی ہمیں اور تمام مسلمین ومومنین کو توفیق دے کہ ان مجلسوں کی شرکت سے جُدا رہیں اور اسی کی طرف توفیق ہے اور وُہ اچھا ساتھی۔

حررہ العبد الجانی ابوالمقبول غلام رسول الملتانی عفی عنہ

تقریظ علمائے مراد آباد

(۶۴) الحمد للہ علی الخبیر سقطت والی العلیم ظفرت بیشک بلاارتیاب جواب صحیح وصواب، ایسے مجالس کا انعقاد بلانزاع حرام، جو دُنیا کو دین پر ترجیح دیتے ہیں یہ ایسوں ہی کا کام، اس میں بذل جاہ ومال تو کجا نفس شرکت ہی ناروا۔ توہب، تنیچر، تشیع کی معجون مرکب کہیں اپنے زہریلے اثر سے تجھے ہلاک نہ کردے، اپنے ایمان کی خبر لے۔ فرقِ مبتدعہ وہابیہ، نیاچرہ، مرزائیہ وغیرہ ضالہ کے ساتھ مجالست وموانست ہرگز ہرگز جائز نہیں، جسے وُہ ترقی سمجھے وہ عین تنزل ہے، دارِ فانی کے عیش وتفاخر کو پیشِ نظر رکھ کر نعیم آخرت کو بُھلا دیں، بیشک مسلمانوں کے لئے دُنیا وآخرت میں وہی اصلح وانفع ہے جو اُن کے لئے اُن کے رب تبارک وتعالٰی اور حضور پُرنور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا جیسا کہ مجیب معظم ومفخم ومصیب مدظلہم الاقدس نے

---

[1] القرآن الکریم ۳/ ۲۸

مبرہن فرمایا، مفتی صاحب موصوف الصدر کا علم و فضل ظاہر و آشکار، جس سے ہدایت کے چشمے اکنافِ عالم میں نمودار۔ اصل تو یہ ہے کہ حضرت والا کی ذاتِ بابرکت ہرگز کسی واصف کے وصف۔ اور مادح کی مدح کی محتاج نہیں جبکہ اللہ و رسول جل و علا و صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے مبارک شہر مدینہ مطیبہ اور مکہ مکرمہ کے علمائے عظام و فضلائے کرام نے ایسا گہرا احترام فرمایا کہ جس کا بیان حیطۂ تحریر سے باہر، میں یہ بھی کیوں کہوں یہ اکرام علمائے بلدامین نے فرمایا، نہیں نہیں بلکہ یقیناً یہ مجد و شرف اُسی آقائے نامدار سرکار ابد قرار فداہ روحی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے وقار سے ہے جن کے صدقہ میں ہر ذی عزت ذی عزت بنا، جس کو جو ملا ان سے ملا، وُہ وہی آفتابِ رسالت ہیں جنہوں نے بعضے مقربانِ درگاہ علیا متع اللہ المسلمین بطول بقاءہم کو عالمِ رؤیا میں اپنے نور بار جلوہ کی جھلک دکھا کر زبان فیض ترجمان سے ارشاد فرمایا کہ ”احمد رضا کی خدمتیں قبول ہیں“۔ والحمد للہ علی ذٰلک۔ اربابِ سنت پر لازم کہ حضرت ممدوح کے فتوے کے موافق عمل فرمائیں اور بدعقیدہ بدمذہبوں کی صحبت سے اجتناب رکھیں۔ اللہ تبارک و تعالےٰ ہم سب کو ہدایت پر قائم رکھے، آمین ثم آمین! و اٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین والصلٰوۃ والسلام الاتمان الاکملان علی سید المرسلین شفیع المذنبین راحۃ العاشقین و اٰلہ وصحبہ الطیبین الطاہرین کلھم اجمعین الیٰ یوم الدین۔

محمد عماد الدین

حررہٗ العبد المذنب ابوالمکارم محمد عماد الدین عفی عنہ

(۶۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب المعظم المکرم مصیب و مثاب۔

فقیر ابوالبرکات عبید المصطفیٰ سید احمد غفر اللہ الصمد

(۶۶) الجواب صحیح۔ حقیر سید اولاد علی عفی عنہ

تصدیقاتِ علمائے پیلی بھیت

(۶۷) جو کچھ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین عون الاحناف والدین امام علمائے اہلِ سنت، عالمِ کتاب و ملت، عارف باللہ، نائبِ رسول اللہ، مجدد مائۃ حاضرہ، صاحبِ حجۃ قاہرہ، مؤیدِ ملتِ طاہرہ، سیدنا و مولانا الحاج اعلیٰحضرت مولوی احمد رضا خاں صاحب دامت برکاتہم و متع اللہ المسلمین بطول بقاءہٖ نے دربارۂ مسئلہ ہذا تحریر فرمایا ہے، وہ سب حق و صواب ہے اور احق بالاتباع ہے، مسلمانوں کو اس پر عمل لازمی ضروری، اور خلاف اس کا ضلالت و موجبِ ہلاکت، واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم وھو الھادی بحرمۃ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ فقیر قادری حکیم عبد الاحد الشہیر بسلطان الواعظین خادم و مدرس مدرسۃ الحدیث۔

پیلی بھیت ابن علامہ اوحد ارشد فقیہ امجد حضرت مولانا وصی احمد صاحب قبلہ محدث سورتی قدس سرہ العلی۔

(٦٨) حضرت عظیم البرکت عالم اہل سنت قامع بدعت ومحی سنت مولانا وبالفضل المولوی احمد رضا خاں صاحب متع اللہ المسلمین ببقائہ کا جواب صحیح ہے۔

حررہ العبد الحقیر ابو سراج عبد الحق رضوی عفی عنہ۔

(٦٩) الجواب صحیح والمجیب الفاضل نجیم۔

فقیر قادری حبیب الرحمٰن مدرس مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت۔

تصدیقات علمائے شاہجہان پور

(٧٠) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ الاعلیٰ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ المجتبیٰ وعلیٰ الہ واصحابہ الذین ھم اسانید الھدی، اما بعد یہ فتوٰے عالم اکمل فاضل اجل حامی دین غرا حضرت مولٰنا مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کا دیکھنے میں آیا، نہایت صحیح اور درست پایا۔ بلاشبہہ یہ مجلس منحوس، مکر اور فریب سے دین اور دنیا دونوں برباد کرنے والی۔ اگر مسلمان ان کی صحبت اور معاونت اور شرکت سے باز نہ آئیں گے تو بالیقین اپنے دین و دنیا دونوں خراب کریں گے، چنانچہ فرمایا حق سبحانہ وتعالےٰ نے :

لا تجد قوما یؤمنون باللہ والیوم الاٰخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ[1]، قال فی تفسیر روح البیان تحت ھذہ الاٰیۃ الکریمۃ والمراد بمن حاد اللہ ورسولہ المنافقون والیھود والفساق والظلمۃ والمبتدعۃ والمراد بنفی الوجدان نفی الموادۃ علی معنی انہ لا ینبغی ان یتحقق ذٰلک، وحقہ ان یمتنع ولا یوجد بحال[2] انتھی، وایضا فیہ

تم ایسی قوم نہ پاؤ گے جو اللہ تعالےٰ اور آخرت پر ایمان لائے ہیں وہ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے مخالفوں سے محبت کریں، روح البیان میں اس آیہ کریمہ کے تحت فرمایا: اللہ ورسول کے مخالف، منافق، یہود، فساق، ظالم، بدعتی لوگ ہیں۔ اور "نہ پائیں" سے مراد محبت وتعلق کی نفی ہے یعنی ایسا نہیں ہونا چاہئے اور اس سے بچنا لازم ہے، بہرحال اس سے باز رہے، ختم ہوا۔ اور اسی میں ہے

---

[1] القرآن الکریم ٥٨/٢٢

[2] روح البیان (التفسیر) تحت آیۃ ٥٨/٢٢ المکتبۃ الاسلامیۃ لصاحبہا الحاج ریاض ٩/٤١٢

عن سھل بن عبد اللہ التستری قدس سرہ من صحح ایمانہ واخلص توحیدہ فانہ لا یانس الی مبتدع ولا یجالسہ ولا یواکلہ ولا یشاربہ ولا یصاحبہ ویظھر من نفسہ العداوۃ والبغضاء[1] انتھی۔

سہل بن عبد اللہ تستری قدس سرہٗ سے منقول کہ صحیح الایمان والا اور خالص توحید والا شخص نہ بدعتی لوگوں کی رغبت رکھے، نہ ان کے پاس بیٹھے، نہ ان کے ساتھ کھائے پیئے، نہ ان کی صحبت میں جائے اور ان سے عداوت وبغض کا مظاہرہ کرے، انتہی۔ (ت)

اور یہ اُن کا کہنا کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی ترقی کے لئے قائم کی ہے بالکل فریب اور دھوکا دہی اور رہزنی ہے، کیونکہ اگر عزت اور ترقی دنیا کی پیدا کرنے کے واسطے ہے تب بھی ان ع سے اختلاط اور بدمذہب ممنوع ہے، چنانچہ تفسیر روح البیان میں ہے،

ومن داھن مبتدعا سلبہ اللہ حلاوۃ السنن ومن تحبب الی مبتدع لطلب عز فی الدنیا او عرض منھا اذلہ اللہ بتلک العزۃ وافقرہ اللہ بذلک الغنی[2] انتھی، وایضا قال سبحنہ تعالٰی وتقدس ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار[3]، قال فی جواھر التنزیل تحت ھذہ الاٰیۃ الکریمۃ وھی نار جھنم والرکون ھو المیل

جو بدعتی کے معاملہ میں کمزوری دکھائے اللہ تعالٰی اس سے سنت کی حلاوت کو سلب فرماتا ہے اور جو شخص بدعتی کی دعوت کو دُنیاوی عزت یا سامان کی خاطر قبول کرتا ہے تو اللہ تعالٰی اس کو اس غناء کے باوجود ذلیل وفقیر کردیتا ہے۔ اللہ تعالٰی نے یہ بھی فرمایا ہے ظالموں کی طرف میلان نہ کرو کہ آگ تمھیں چھوئے، جواہر التنزیل میں اس آیۃ کریمہ کے تحت فرمایا یہ جہنم کی آگ ہے اور "رکون" تھوڑی میل ہے تو جو ان کے ساتھ مکمل میلان رکھے اور ان کے

ع یعنی فرقہ باطلہ سے ۱۲

---

[1] روح البیان للحقی (التفسیر) تحت آیۃ ۵۸/۲۲ المکتبۃ الاسلامیہ لصاحبہا الحاج ریاض ۹/۴۱۲

[2] " " " " " " " " " " " " " " " "

[3] القرآن الکریم ۱۱/۱۱۳

اليسير فما ظنك بمن يميل اليهم كل الميل ويتهالك على مصاحبتهم ويتعب قلبه وقالبه في ادخال السرور عليهم ويستنهض الرجل والخيل في جلب المنافع اليهم ويبتهج بالتزيي بزيهم والمشاركة في غيهم ويمد عينيه الى ما متعوا به من زهرة الدنيا الفانية ويغبطهم بما اوتوا من القطوف الدانية غافلا عن حقيقة ذلك ذاهلا عن منتهى ما هنالك وينبغي ان يعد مثل ذلك من الذين ظلموا[1] انتهى۔

ساتھی ہونے پر والہانہ انداز اپنائے اور ان میں شامل ہونے پر روحانی وجسمانی خوشی ظاہر کرے اور منافع حاصل کرنے کے لئے اس ٹولے کی طرف دوڑے اور ان کی شکل وصورت پر فخر کرے، ان کی گمراہی میں شرکت کرے اور دنیاوی امیرانہ سہولیات پر امید لگائے اور ان کے موج میلے پر رشک کرتے ہوئے اس کی حقیقت نہ سمجھے اور نتائج سے بے فکر ہوجائے تو ایسے لوگوں کو ظالموں میں شمار کرنا مناسب ہے (ت)

اس شاہجہان پور میں عرصہ چودہ ۱۴ پندرہ ۱۵ سال کا ہوا ہوگا کہ اس ندویہ نے مجلس قائم کی تھی مکر وفریب دیکر ساٹھ ہزار روپیہ نقد اور زیورات اور جائداد دیہات وغیرہ حاصل کیا کہ اتنا کسی شہر سے حاصل کرنے کا سنا نہیں گیا اور سب خورد برد کرڈالا یہاں تک کہ طلاب جو مدرسہ ندویہ میں پڑھنے جاتے تھے تو ان سے خوراک کی تنخواہ لے لیتے تب داخل کرتے، اسی وجہ سے مولوی مسیح الزمان خاں صاحب اور اعزاز حسین صاحب وغیرہ ان سے علیحدہ ہوگئے اور فقیر سے اور اہل ندویہ سے کئی گھنٹے مباحثہ رہا انھوں نے تسلیم کیا اور وعدہ کیا کہ ہم غیر مقلدوں اور وہابیوں اور رافضیوں اور نیچریوں کو اپنا شریک نہ کرینگے اور پھر بھی انھوں نے شرکت ان فرقہ باطلہ کی قائم رکھی، اس سے بڑھ کر کیا فریب ہوگا اب ان شہروں میں ان کا داؤں چلتا نہیں انجان شہروں میں جاکر فریب دہی دنیا اور دین کی اختیار کی، ان شاء اللہ تعالٰی سچے مسلمان تو بعد علم کے ان کے فریب میں ہرگز نہ آئیں گے۔

محمد ریاست علیخان

حررہ الخاطی محمد ریاست علی شاہجہان پوری عفی عنہ

(۱۷) اصاب من اجاب۔ العبد نور احمد عفی عنہ

---

[1] جواہر التنزیل

(۷۲) الجواب صحیح ۔ محمد فراست اللہ عفی عنہ

(۷۳) الجواب صحیح ۔ ظہور احمد شاہجہانپوری عفی عنہ

تصدیقات علمائے رامپور

(۷۴) الجواب صواب ۔ محمد نور الحسین الرامفوری المدرس الاول للمدرسۃ العثمانیۃ الواقعۃ بلدۃ کلکتہ ۔
۲۷ جمادی الاولیٰ ۳۶ سنہ الہجریۃ المقدسۃ ۔

(۷۵) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ، الحمد للہ علی الہدایۃ والرشاد ونعوذ باللہ من البغی و العناد ، والصلوٰۃ والسلام علیٰ نبیہ المصطفی و اٰلہ وصحبہ الذین اجتباھم واصطفی ۔ اما بعد فقیر حقیر اعلٰحضرت مجدد دین وملت ، قامع شرک وبدعت ، مجدد مائۃ حاضرہ ، مؤید ملت طاہرہ ، امام اہلسنت حضرت فاضل بریلوی ادام اللہ والبقاہ کے حرف حرف سے متفق ہے ، نیچری ایجوکیشنل کانفرنسیں یا ان کے فضلے ندوۂ مخذولہ کی شرکت بدنی ہو یا مالی قطعی حرام ، اور اس کو حلال اور دینی خدمت سمجھنے والا کافر و بے دین ہے ۔ ملعون نیچریوں نے خوشنودیٔ نصاریٰ کے لئے حُبِّ جاہ میں گرفتار ہو کر انگریزی تعلیم کا جال پھیلا رکھا ہے جس سے اس گروہ نابکار بندۂ کفار کی غرض فاسدیہ ہے کہ جوہرِ ایمان مسلمان نادان بچوں کے سینے سے مٹ جائے مگر ان اشرار ناہنجار کو اس رہزنی کے صلے میں کوئی منصب یا جہنمی خطاب مل جائے ، ہنوز ایک ماہ نہیں گزرا کہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس مدراس میں منعقد ہوئی جس کے صدر آنریبل خان بہادر عزیز الدین احمد سی، آئی، اے ، کلکٹر آف ویلور نے خطبۂ صدارت فرماتے ہوئے کہا کہ مسلمان بچوں کو ابتدا میں قرآن خوانی سے جو نقصانات پیدا ہو جاتے ہیں آگے چل کر وہ انگریزی تعلیم میں حارج ہوتے ہیں ، آگے چل کر فرماتے ہیں کہ جو مادرِ وطن کے فرزند ایم ۔ اے یا بی ۔ اے کی ڈگریاں حاصل کرنے کے لئے کوشش کر رہے ہوں تو ان کو ایام رمضان میں روزہ بالکل نہ رکھنا چاہیئے کیونکہ بوجہ صوم طالبعلموں کے قوائے عقلی وحسی کمزور پڑ جاتے ہیں ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ (ملاحظہ ہو مزید کیفیت کے لئے اخبار وکیل)

جن خبیث کانفرنسوں و نیچری جلسوں میں ان کے معین و مددگار بیٹھ کر خلاف نصوصِ قرآنی و احادیثِ محبوبِ ربانی ریزولیوشن پاس کرتے ہوں اُن کانفرنسوں کی شرکت مسلمانوں کو قطعی حرام ہے ایسی کفریہ کانفرنسوں میں اس گروہ شقاوت پژوہ کی شرکت کرنا یا مالی مدد کرنا اسلامی بنیاد کو ڈھانا اور آتشِ کفر کا بھڑکانا ہے جس کا انجام جہنم ہے ۔ رب العزت ارشاد فرماتا ہے ؛

یٰایھا الذین اٰمنوا لاتتخذوا اٰباءکم   اے ایمان والو! اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو

واخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان ومن یتولہم منکم فاولٰئک ہم الظّٰلمون۔[1]

دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں (ت)

(۲) ماکان اللہ لیذر المؤمنین علٰی ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب۔[2]

اللہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر تم ہو جب تک جُدا نہ کرے گندے کو ستھرے سے۔ (ت)

حدیث صحیح میں ارشاد ہوتا ہے: اباھریرۃ یقول:

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم یکون فی اٰخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بمالم تسمعوا انتم و اٰباؤکم فایاکم وایاھم لایضلونکم و لایفتنونکم۔[3]

(حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ) رسول اللہ صلے اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں (ایک گروہ) فریب دینے والوں اور جھوٹ بولنے والوں کا ہوگا وہ تمھارے سامنے ایسی باتیں لائیں گے جن کو نہ تم نے کبھی سُنا ہوگا نہ تمھارے باپ دادا نے، تو ایسے لوگوں سے بچو اور انھیں اپنے قریب نہ آنے دو تاکہ وہ تمھیں گمراہ نہ کریں اور فتنہ میں نہ ڈالیں۔ (ت)

(۲) من اعرض عن صاحب بدعۃ بغضا لہ ملأ اللہ قلبہ امنا وایمانا۔[4]

جس نے بغض کی بنا پر بدمذہب سے اعراض کیا تو اللہ تعالٰے اس کا دل امن وایمان سے بھر دے گا۔ (ت)

(۳) من مشی الٰی صاحب بدعۃ لیوقرہ فقد اعان علٰی ھدم الاسلام۔[5]

جو کسی بدعتی کی تعظیم کے لئے گیا اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد کی۔ (ت)

غرض آیات واحادیث اس بارے میں مالا مال ہیں، خداوند کریم برادرانِ اہل سنّت کو ان خبیث جلسوں کی شرکت سے محفوظ رکھے اور گروہِ ناپاک سے ہم مسلمانانِ اہل سنت کو بچائے، آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلوٰۃ واکمل التسلیم۔ فقیر محمد شفاعت الرسول سنّی حنفی قادری رضوی برکاتی کان اللہ لہ رامپوری

---

[1] القرآن الکریم ۹/ ۲۳

[2] ؍؍ ۳/ ۱۷۹

[3] صحیح مسلم باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۱۰

[4] تاریخ بغداد ترجمہ ۵۳۷۸ عبدالرحمٰن بن نافع دارالکتاب العربی بیروت ۱۰/ ۲۶۳

[5] کنز العمال حدیث ۱۱۲۳ موسسۃ الرسالہ بیروت ۱/ ۲۲۲

ابن شیر بیشۂ سنت عمدۃ المتکلمین سیف المسلول حضرت ابوالوقت مولٰنا شاہ محمد ہدایت الرسول مرحوم مغفور رامپوری

(۷۶) تصدیق جناب مولانا مولوی محمد علیم صاحب میرٹھی زید مجدہٗ

مبسملاً و حامداً محمداً (جل وعلا) ومصلیاً ومسلماً محمداً (صلی اللہ علیہ وسلم) اما بعد کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مسلمانان کاٹھیاوار کی ایک تعلیمی انجمن ہے، مسلمانوں میں علوم کی روشنی پھیلانا اور اُن کو جہالت کے قعرِ مذلت سے نکالنا ایک ایسا ضروری و اہم امر ہے جس کے متعلق قرآنِ عظیم میں یوں وارد ہوتا ہے:

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینہون عن المنکر[1]

اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بُری سے منع کریں۔(ت)

نیز ارشاد ہوتا ہے:

یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجٰت[2]

اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا۔ (ت)

طلبِ علم کے متعلق فرمانِ حضورِ عالِم ماکان ومایکون صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ہوتا ہے کہ:

طلب العلم فریضۃ علٰی کل مسلم ومسلمۃ۔[3] علم طلب کرنا ہر مسلمان مرد و زن پر فرض ہے۔(ت)

نیز: اطلبوا العلم ولو بالصین[4] (علم حاصل کرو چاہے چین جانا پڑے۔ ت)

لیکن سب سے اہم سوال یہ ہے کہ یہاں علم سے مراد کون سا علم ہے کیونکہ مدینۃ العلم حضرت سیدنا مولٰی علی کرم اللہ وجہہٗ کا ارشاد ہے کہ:

العلوم خمسۃ الفقۃ للادیان والطب للابدان والھندسۃ للبنیان والنحو للسان والنجوم للزمان[5] کذا فی مدینۃ العلوم

علوم پانچ ہیں: فقہ، دین کے لئے۔ طب، بدن کے لئے۔ ہندسہ، عمارت کے لئے۔ نحو، زبان کے لئے۔ نجوم، زمانہ کے لئے۔ جیسا کہ مدینۃ العلوم

---

[1] القرآن الکریم ۳/ ۱۰۴

[2] 〃 ۵۸/ ۱۱

[3] فواتح الرحموت بذیل المستصفی مسئلہ الواجب علی الکفایۃ واجب علی الکل منشورات الرضی قم ایران ۱/ ۶۳

[4] کنز العمال حدیث ۲۸۶۹۷، ۲۸۶۹۸ موسسۃ الرسالہ بیروت ۱۰/ ۱۳۸

[5] مدینۃ العلوم

العلوم، وقال الامام الشافعی رحمہ اللہ
تعالٰی علیہ العلم علمان علم الطب
للابدان وعلم الفقۃ للادیان[1]

میں مذکور ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ تعالٰی نے
فرمایا: علم دو ہیں، علمِ طب، بدن کے لئے۔ اور
علمِ فقہ، دین کے لئے۔ (ت)

سوال مذکورۃ الصدر کا جواب آیاتِ کلامِ عظیم و احادیثِ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے مضامین کو ترتیب دینے سے بادنٰی توجہ معلوم ہوجاتا ہے کہ یہاں اس علم سے مراد علمِ دین ہی ہے، چنانچہ اسی پر مفسرین و محدثین کا اجماع۔ اور اگر جیسا کہ بعض ماوّلینِ معانی آیات و احادیث کہتے ہیں کہ علومِ ابدان بھی اسی میں داخل ہیں تو بھی یہ امر یقینی ہے کہ علوم دینی کو ہر نوع علومِ ابدان پر اولیت اُن ماوّلین کے نزدیک بھی مسلّم ہوگی، اس لئے معاملاتِ تعلیم و تعلّم علوم پر غور کرنے والوں کے لئے منکر ہونا ہی نہیں بلکہ بفحوائے:

فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون[2] تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔ (ت)

اہلِ ذکر ہونا اور شانِ رفع کا مورد بننے کے لئے الذین اٰمنوا[3] (جو ایمان لائے۔ ت) کا ہونا نیز طلبِ علم کی فرضیت کا حکم پانے والوں کے لئے مسلم و مسلمہ کا ہونا لابدّ ہے، پس جہاں مسائل تعلّم و تعلیم پر غور کرنے کے لئے امتِ مرحومہ کے وہ افراد جمع ہوں جو یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر[4] اور اھل الذکر[5] کے مصداق کہلائے جاسکیں اور تعلیمی مشورے میں یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم[6] کی آیت کو ملحوظ رکھ کر تحفظِ ایمان و اسلام و اشاعتِ علوم دین کے فرضِ اہم و اولین کو محسوس کرتے ہوئے ضمناً ضرورتِ زمانہ کے لئے تجارت و زراعت، صنعت و حرفت نیز السنہ وکتب کے تعلّم و تعلیم کے متعلق بھی مشورہ کریں جن کے حصول سے دین میں نقصان آنے کا احتمالِ اضعف بھی نہ ہو تو اُن کی انجمن محمود اور اس انجمن کی شرکت مسعود کہی جائے گی، البتہ اگر ارکانِ انجمن معرّا عن الدین والایمان ہوں اور مبحث مشورہ تعلیم و تعلّمِ علوم مخرّبِ دین و ایمان تو وہ انجمن یقیناً مردود اور اس کی شرکت سے اہلِ ایمان کیلئے بہر نوع گریز واجب، جیسا کہ اکابر علماء کے فتاوٰی سے بوضاحت ثابت ہوچکا، واللہ تعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہ اکمل واتم۔ فقیر محمد علیم رضا القادری غفرلہ

---

[1]

[2] القرآن الکریم ۱۶/۴۳ و ۲۱/۷

[3] القرآن الکریم ۵۸/۱۱

[4] " ۳/۱۰۴

[5] " ۱۶/۴۳ و ۲۱/۷

[6] " ۵۸/۱۸

(٧٧) تصدیقات علمائے پنجاب

عنایت فرمائے من جناب قاسم میاں صاحب سلمہ اللہ تعالٰے! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ یہاں پر استفسارات کے اجوبہ علمائے کرام مقیمانِ زیارت شریف لکھتے ہیں۔ آپ کا دعاگو عرصہ ممتدہ سے بوجہ کم فرصتی علیحدہ ہے، آپ کے استفسار کے متعلق جواباً گزارش ہے کہ اہل السنۃ کو اہلِ ہوا و بدعت کے لئے اشاعتِ امور ہوائیہ و بدعیہ میں امداد دینی نہ چاہئے، میں چونکہ مفتی نہیں ہوں لہذا مُہر بھی نہیں رکھتا۔

العبد الملتجی والمشتکی الی اللہ المدعو
بمہر علیشاہ بقلم خود از گولڑہ

(٧٨) الجواب صحیح والمجیب مصیب۔ حررہ الراجی الٰی لطف ربہ القوی عبدالنبی الامی السید حیدر شاہ القادری الحنفی المتوطن کچھ بھوج المعروف بہ پیر پھڑ والہ النزیل فی الکلکتہ المرقوم ٢٧ جمادی الاوّل ١٣٢٦ھ

(٧٩) فرمان ہادی السبل سید الانبیاء والملائکۃ والرسل رسول الکل عزیز از جان و دل حبیب لبیب پیارے نبی محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالٰے علیہ وعلٰی آلہٖ وصحبہٖ وسلّم بعدما ہو المکتوب فی اللوح والقلم فی کل یوم ولیلۃ ولمحۃ و ساعۃ ونفس الف الف مائۃ الف مرۃ الٰی یوم العلم جز اہل السنت والجماعت کلہم فی النار رہو، پس ایسے مجمع میں شریک ہونا حرام ہے، ہاں ہاں جسے جہنمی رقعہ خرید کرنا ہو اُسے جائز ہے کہ اپنا حال رائیگاں کرکے دنیا میں ناموری پائے اور گروہ ما انا علیہ واصحابی وسواد اعظم سے خارج ہوکر گروہِ اہل البدعۃ والنار میں اپنا نام لکھوائے،

ما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا[1] الاٰیۃ، ومن کان فی ھٰذہٖ اعمٰی وھو فی الاٰخرۃ اعمٰی[2]

جو کچھ تمھیں رسول عطا فرمائیں وُہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو الاٰیۃ، اور جو اس زندگی میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہے (ت)

کتبہ خاکپائے سیدنا رسول الرب الغفور احقر عبدالشکور گیسو دراز ابن المرحوم المغفور مولوی دادا میاں محمدی سُنّی حنفی چشتی صابری اویسی دھوراجوی عفا اللہ عنہ۔

---

[1] القرآن الکریم ٥٩/٧

[2] القرآن الکریم ١٧/٧٢